تھر تھرائے کانپ اٹھے باغیانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قہر بن کاان پر چھایا اے امام احمد رضا (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

اے رضا ہم پر یہ تیرا احسان ہے کہ بنا سُنیت کی تو پہچان ہے (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

نیچری کافروں کے خلاف

دلائل قاہرہ

الدلائل القاهرة على الكفرة النياشرة

علماء کونسل اور جامعہ اشرفیہ ، جام نور اور تمام صلح کلیوں کا رد بلیغ

سیدی اعلیٰ حضرت مجدد اعظم امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ماخوذ فتاویٰ رضویہ ، جلد ۱۵ ؛ مورخہ ۱۳۳۵ھ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ ۱۴:

کیا فرماتے ہیں علمائے دین پرور و فقہائے نامور (کثر ہم اللہ تعالی ونصرہم) اس سوال میں کہ اس ملک کاٹھیاوار میں ایک مجلس بنام **''کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس''** اعنی کاٹھیاوار کے مسلمانوں کی تعلیمی مجلس قائم ہوئی ہے جن کے محرک و مختار متبعین و متعلقین علیگڑھ کالج ہیں، ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو ان کا پہلا جلسہ، جوناگڈھ (کاٹھیاوار) مقام پر ہوا جن کا صدر ڈاکٹر ضیاء الدین احمد پروفیسر علیگڑھ کالج و سکرٹری منشی غلام محمد بیریسٹر ایٹ لاء کاٹھیاواری ایجنٹ علیگڑھ کالج و مؤید آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس اور واعظ مولوی سلیمان پھلواروی جان جانان ندوہ مخذولہ قرار پائے، اس کانفرنس کا مقصد بھی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا ہے **جن میں بلارعایت سنی ہر کلمہ گو رافضی، وہابی، نیچری، قادیانی، چکڑالوی وغیرہم رکن (ممبر) ہوسکتے ہیں**۔ ایسی مجلس (کانفرنس) کو بعض مسلمان اپنی دینی و دینوی ترقی کا سبب جان کر جان و مال سے امداد کرتے ہیں، اور دینی مفسدہ و مضرت سے آگاہ نہیں۔ اور بلا تفریق و رعایت اہل سنت تمام بے دینوں مرتدوں، مدعیان اسلام کو مسلمان سمجھ کر رکن (ممبر) بنائیں، بلکہ ان کے صدر اور سیکرٹری اور واعظ بنائے میں بھی خوف خدا نہ لائیں، اور کوئی نصیحت کرے کہ ایسی پچرنگی مسلم کانفرنس خلاف شرع شریف ہے تو یہ بہانا بتائیں کہ **یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دینوی ترقی کے لئے قائم کی گئی ہے** جو ہمارا ملک تعلیم میں سب سے پیچھے ہے، آیا سینوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان و مال سے اس کی مدد کرنا، اس کے جلسہ میں شریک ہونا بددین مرتدوں کو مسلمان سمجھنا اور ان سے میل جول پیدا کرنا اور **ان سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم رکھتا ہے؟** یہ ہمارے ائمہ دین (رحمہم اللہ تعالٰی) وضاحت سے بیان کر کے ان سیدھے سادے مسلمانوں کو گمراہی کے گڑھے اور بیدینوں کے ہتھکنڈوں سے بچا کر نعمائے دارین حاصل کریں، جواب آنے پر ان شاء اللہ تعالٰی اس استفتاء کو چھپوا کر اس ملک کاٹھیاوار و گجرات و برما وغیرہا جگہ پر بغرض اشاعت مسلمانوں میں عام طور سے تقسیم کیا جائے گا۔ فقط

تاریخ ۲ ا محرم الحرام ۱۳۳۵ ہجریہ مقدسہ پنجشنبہ۔
راقم آثم خادم قاسم میاں عفی عنہ
از مقام گونڈل علاقہ کاٹھیاوار

الجواب:

(۱) ایسی مجلس مقرر کرنا گمراہی ہے اور اس میں شرکت حرام، اور بدمذہبوں سے میل جول آگ ہے اور اس بڑی آگ کی طرف کھینچ کرلے جانے والا، اللہ عزوجل فرماتا ہے: **واما ینسینک الشیطن فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین** ۱؎۔اور اگر تجھے شیطان بھلادے تو یاد آنے پر پاس نہ بیٹھ ظالموں کے۔ (۱؎ القرآن الکریم ۶/ ۶۸)

تفسیرات احمدیہ میں ہے: دخل فیه الکافر والمبتدع والفاسق والقعود مع کلهم ممتنع ۲؎۔س آیت کے حکم میں ہر کافر ومبتدع اور فاسق داخل ہیں اور ان میں سے کسی کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہیں۔ (۲؎ التفسیرات لاحمدیہ تحت آیۃ ۶/ ۶۸ مطبع کریمی بمبئی، انڈیا ص ۳۸۸)

اللہ عزوجل فرماتا ہے: **ولاترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار** ۳؎۔ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمھیں آگ چھوئے گی۔ (۳؎ القرآن الکریم ۱۱/ ۱۱۳)

صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے؛ حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں: ایاکم وایاھم لایضلونکم ولایفتنونکم ۱؎۔ان سے دور رہو اور انھیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ (۱؎ صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۱۰)

مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ ورسول سے زیادہ کوئی ہماری بھلائی چاہنے والا نہیں جل وعلا وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم جس بات کی طرف بلائیں یقینا ہمارے دونوں جہان کا اس میں بھلا ہے، اور جس بات سے منع

فرمائیں بلا شبہ سراسر ضرر و بلا ہے۔ مسلمان صورت میں ظاہر ہو کر جو ان کے حکم کے خلاف کی طرف بلائے یقین ضرور چکنی چکنی باتیں کرے گا اور جب یہ دھوکے میں آیا اور ساتھ ہو لیا تو گردن مارے گا مال لوٹے گا شامت اس بکری کی کہ اپنے راعی کا ارشاد نہ سنے اور بھیڑیا جو کسی بھیڑ کی اون پہن کر آیا اس کے ساتھ ہو لے' ارے! مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمھیں منع فرماتے ہیں وہ تمھاری جان سے بڑھ کر تمھارے خیر خواہ ہیں **حریص علیکم** [۲] تمھارا مشقت میں پڑنا ان کے قلب اقدس پر گراں ہے **عزیز علیہ ما عنتم** [۳] واللہ وہ تم پر اس سے زیادہ مہربان ہیں جیسے نہایت چہیتی ماں اکلوتے بیٹے پر **بالمومنین روف رحیم** [۴] ارے! ان کی سنو' ان کا دامن تھام لو' ان کے قدموں سے لپٹ جاؤ' (۲القرآن الکریم ۹/ ۱۲۱)، (۳القرآن الکریم ۹/ ۱۲۸)، (۴القرآن الکریم ۹/ ۱۲۸)

وہ فرماتے ہیں: **ایاکم وایاھم لایضلونکم ولایفتنو نکم** [۵] ۔ان سے دور رہو اور انھیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ (۵صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۱۰)

ابن حبان وطبرانی وعقیلی کی حدیث میں ہے کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: **لاتؤا کلوھم ولاتشاربوھم**

ولاتجالسوھم ولاتناکحوھم واذامرضوا فلاتعودوھم واذاما توافلاتشھدوھم ولا تصلوا علیھم ولاتصلوا معھم [۱] ۔ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ ان کے ساتھ پانی نہ پیو' ان کے پاس نہ بیٹھو' ان سے رشتہ نہ کرو۔ وہ بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ' مر جائیں تو جنازہ پر نہ جاؤ' نہ ان کی نماز پڑھو نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو۔ (۱کنزالعمال حدیث ۳۲۴۶۸' ۳۲۵۲۸' ۳۲۵۲۹' ۳۲۵۴۲ موسسۃ الرسالہ بیروت ۱۱/ ۵۲۹و ۵۴۰و ۵۴۲؛ الضعفاء الکبیر حدیث ۱۵۳ دارالکتب العلمیہ بیروت ۱/ ۱۲۶؛ العلل المتناہیۃ حدیث ۲۶۰ دار نشر الکتب الاسلامیہ لاہور ۱/ ۱۶۲)

امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد اقدس نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں نماز مغرب کے بعد کسی مسافر کو بھوکا پایا اپنے ساتھ کاشانہ خلافت میں لے آئے اس کے لئے کھانا منگایا' جب

وہ کھانے بیٹھا کوئی بات بد مذہبی کی اس سے ظاہر ہوئی فوراً حکم ہوا کہ کھانا اٹھالیا جائے اور اسے نکال دیا جائے' سامنے سے کھانا اٹھوالیا اور اسے نکلوادیا۔ **سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما** سے کسی نے آکر عرض کی : فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے' فرمایا: **لاتقرأه منی السلام فانی سمعت انه احدث** میری طرف سے اسے سلام نہ کہنا کہ میں نے سنا ہے کہ اس نے کچھ بد مذہبی نکالی۔

سیدنا سعید بن جبیر شاگرد عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہم کو راستہ میں ایک بد مذہب ملا' کہا کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں' فرمایا سننا نہیں چاہتا۔ عرض کی ایک کلمہ اپنا انگوٹھا چھنگلیا کے سرے پر رکھ کر فرمایا ولانصف کلمۃ آدھا لفظ بھی نہیں۔ لوگوں نے عرض کی اس کا کیا سبب ہے' فرمایا از یشان منہم ہے'

امام محمد بن سیرین شاگرد انس رضی اللہ تعالٰی عنہ نے کے پاس دو بد مذہب آئے عرض کی کچھ آیات کلام اللہ آپ کو سنائیں' فرمایا میں سننا نہیں چاہتا' عرض کی کچھ احادیث نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سنائیں' فرمایا میں سننا نہیں چاہتا' انھوں نے اصرار کیا' فرمایا تم دونوں اٹھ جاؤ یا میں اٹھا جاتا ہوں' آخر وہ خائب وخاسر چلے گئے' لوگوں نے عرض کی اے امام! آپ کا کیا حرج تھا اگر وہ کچھ آیتیں یا حدیثیں سناتے' فرمایا میں نے خوف کیا کہ وہ آیات واحادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل لگائیں اور وہ میرے دل میں رہ جائے تو ہلاک ہو جاؤں۔

ائمہ کو یہ خوف تھا اور اب عوام کو یہ جرأت ہے **ولا حول ولاقوۃ الاباللہ**۔ اور ایسی جگہ مال دنیا وہی پسند کرے گا جو دین نہیں رکھتا اس جو عقل سے بہرہ نہیں۔ یکے نقصان مایہ دگر شماتت ہمسایہ (ایک تو مال نقصان اور دوسرے ہمسایہ کی خوشی۔ ت) ہمسایہ کون؟ وہ بئس القرین شیطان لعین کیسا خوش ہوگا کہ ایک ہی کرشمے میں دونوں جہان کا نقصان پہنچایا' مال بھی گیا اور اخرت میں عذاب کا بھی مستحق ہوا' **خسرالدنیا والاٰخرۃ ذلک ھوالخسران المبین** ۲؎۔ دینا اور آخرت دونوں کا گھاٹا' یہی ہے صریح نقصان (ت) (۲؎ القرآن الکریم ۲۲ /۱۱)

دیکھو امان کی راہ وہی ہے جو تمھیں تمھارے پیارے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے بتائی: **ایاکم وایاھم لایضلونکم ولا یفتنونکم** ۱؎۔ان سے دور رہو اور انھیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ (۱؎ صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۱۰)

دیکھو نجات کی راہ وہی ہے جو تمھارے رب عزوجل نے بتائی: **لا تقعد بعد الذکر مع القوم الظلمین** ۲؎۔یاد آئے پر پاس نہ بیٹھو ظالموں کے۔(ت) (۲؎ القرآن الکریم ۶/ ۶۸)

بھولے سے ان میں سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہو جاؤ، ان مضامین کی تفصیل میں تمام اکابر علمائے حرمین شریفین کا فتوٰی مسمی بہ فتاوٰی الحرمین برجف ندوۃ المین اور عامہ علمائے ہند کا فتوٰی مسمی بہ فتاوٰیا لسنۃ لالجام اھل الفتنۃ اور فتاوی القدوۃ اور النذیر الاحمد اور النذیر المبین وغیرہا پچاس سے زائد کتابیں چھپ کر شائع ہوچکیں، اور ہدایت اللہ عزوجل کے ہاتھ، **واللہ یقول الحق ویھدی السبیل** ۳؎۔ **وحسبنا اللہ ونعم لاوکیل** ۴؎۔اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے، اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز (ت) (۳؎ القرآن الکریم ۳۳/ ۴)، (۴؎ القرآن الکریم ۳/ ۱۷۳)

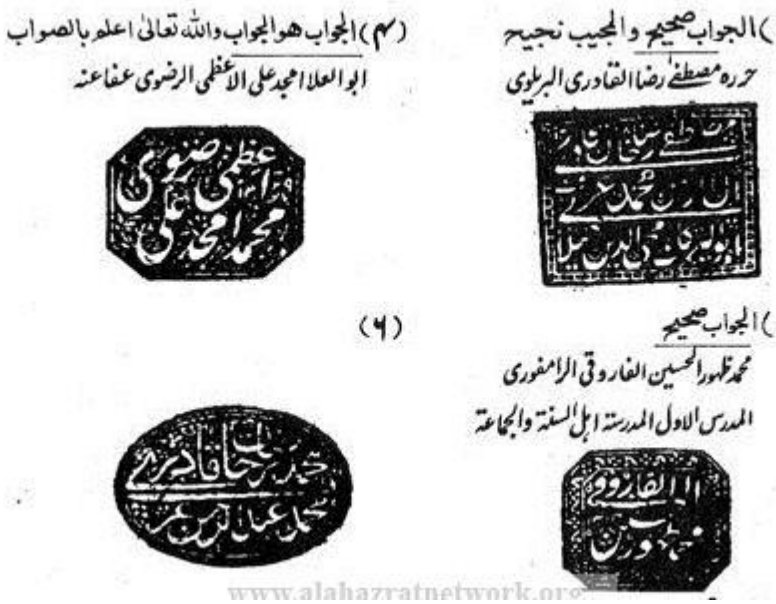
وصلی اللہ تعالٰی علٰی سیدنا ومولٰنا محمد وآلہ وصحبہ بالتبجیل، واللہ تعالٰی اعلم۔

فقیر احمد رضا قادری

(۲) صح الجواب واللہ تعالٰی اعلم بالصواب
کتبہ محمد حامد رضا القادری البریلوی







(۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح
حررہ مصطفےٰ رضا القادری البریلوی

(۴) الجواب ھو الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
ابو العلا امجد علی الاعظمی الرضوی عفا عنہ

(۵) الجواب صحیح
محمد ظہور الحسین الفاروقی الرامفوری
المدرس الاول المدرسۃ اہل السنۃ والجماعۃ

(۶)

(۷) الجواب صحیح

فقیر حمد اللہ کمال الدین القادری الپشاوری عفی عنہ

(۸) الجواب صحیح

محمد نعیم الدین عفا عنہ المعاصی

(۹) الجواب صحیح

ابو نصر محمد یعقوب عفی عنہ حنفی قادری بلاسپوری

(۱۰) الجواب صحیح

محمد عبد الرشید مظفر پوری

(۱۱) الجواب صحیح

فقیر عزیز الحسن القادری الرضوی عفا اللہ عن ذنبہ الخفی والجلی

(۱۲) الجواب صحیح

رحم الٰہی مدرس مدرسہ اہلسنت

(۱۳) الجواب صحیح

احمد حسین رامپوری عفی عنہ

(۱۴) الجواب صحیح والمخالف قبیح

محمد اکرام الدین بخاری واعظ الاسلام خطیب وامام مسجد وزیر خاں مرحوم لاہور

(۱۵) الجواب صحیح واللہ تعالٰی اعلم

عبدالسلام غفرلہ قادری اعظم گڑھی

(۱۶) الجواب صحیح

محمد رحیم بخش مظفرپوری

(۱۷) الجواب صحیح

فقیر محمد حامد علی عفی عنہ فاروقی الاآبادی

(۱۸) الجواب صحیح

سردار علی خاں بریلی

(۱۹) اصاب من اجاب

محمد حسنین رضا البریلوی مدرسہ پنجم مدرسہ اہل سنت وجماعت بریلوی

(۲۰) اصاب من اجاب

فقیر ابوالظفر محمد ایوب غفرلہ اللہ الذنوب دربنگوی

(۲۱) اصاب من اجاب وھو مرشدی الفاضل البریلوی

محمد خلیل الرحمٰن بہاری صدیقی رضوی مدرس منظر الاسلام

(۲۲) الجواب قد كتب الحق وهكذا مذهب اهلسنتة والجماعة وانا اسلمه ايضا ومن خالف هذا فهو من الوهابية

سيد عبدالله الرضوی البهاری ثم البریلوی



(۲۳) الجواب صحيح

عمر النعیمی المرادآبادی

تصدیقات علمائے کلکته

(۲۴) الحمد لله موفق اهل السنة للاهتداء بهدى الائمة المجتهدين مصابيح الظلم وهداة الامة والصلٰوة والسلام على خاتم النبيين، سيدنا محمد بن عبدالله قامع الكفرة والمبتدعين، وعلى اٰله الطيبين الطاهرين، واصحابه البرزة الكرام المتقين، امابعد فقد اطلعت على ماتضمنه هذا الجواب المستطاب من الادلة الواضحة والبراهين الساطعة التى لاعذر لاحد بجهلها كيف لا والكتاب و السنتة يحرمان صريحا وتلويحا الاشتراک مع اهل البدع فى امرمادينيا كان اودنيويا ونقل ماوردفى هذا المعنى يطول شرحه و الموفق يكفيه مانقله مولانه الامام الهمام فى الجواب ولامخذول لايكفيه نقل الف كتاب منزلة من رب الارباب، قال الجلال فى تفسير الاية التى نقلها مولانا حفظه الله وهى (لاتركنوا) تميلوا (الى الذين ظلموا) بموادة اومداهنة اورضاباعمالهم (فتمسكم) تصيبكم (النارومالكم من دون الله) اى غيره (من) زائدة (اولياء) يحفظونكم منه (ثم لاتنصرون) تمنعون من عذابه اھ انتهى

سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کو جس نے اہلسنت کو توفیق بخشی کہ ائمہ مجتہدین کی پیروی کریں کہ وہ تاریکیوں کے چراغ اور امت کے راہنما ہیں اور درود وسلام سب نبیوں کے ختم کرنیوالے ہمارے سردار محمد بن

عبداللہ پر کہ کافروں اور بدمذہبوں کی بیخ کنی کرنے والے ہیں اور ان کی آل طیب وطاہر اور ان کے اصحاب نیک وبزرگ وپرہیزگاروں پر، بعد حمد ونعت میں مطلع ہوا ان دلائل ظاہرہ اور براہین روشن پر جن پر یہ جواب مشتمل ہے کہ وہ ایسے نہیں کہ کوئی ان کے نہ جاننے میں معذور رہ سکے کیوں نہ ہو قرآن وحدیث صراحۃ واشارۃ بدمذہب کی شراکت کو حرام بتاتے ہیں کسی معاملہ میں ہو دینی ہو خواہ دینوی اور جو اس بارہ میں وارد ہوا اس نقل کرنا طویل شرح چاہتا ہے اور جسے توفیق ملی اسے وہ کافی ہے جسے ہمارے مولیٰ امام عالی ہمت نے نقل کیا **اور جسے خدا نے بے مدد چھوڑا اس کے لئے خدا کی اتاری ہوئی ہزار کتاب کا نقل کردینا بھی کافی نہیں**، جس آیت کو مولانا نے نقل فرمایا اس کی تفسیر **میں امام جلال الدین فرماتے ہیں ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ ان سے دوستی یا چکنی چپڑیں بات کرو یا ان کے اعمال پر راضی ہو کہ تمھیں آگ پہنچے گی اور خدا کے سوا تمھارا کوئی مددگار نہیں کہ اس سے تمھیں بچائے پھر تمھاری مدد نہ ہوگی کہ اس کے عذاب سے روک دیے جاؤ انتہیٰ**، (۱؎ تفسیر جلالین تحت آیۃ ۱۱/ ۱۱۳ مطبع مجتبائی دہلی نصف اول ص ۱۷۸)

قال العلامۃ الصاوی فی حاشیۃ علی الجلالین (قولہ الی الذین ظلموا) ای بالکفر اوالمعاصی (قولہ بموادۃ) مصدروادد کقاتل ای محبۃ (قولہ اومداھنۃ) ای مصانعۃ فالمداھنۃ بذل الذین لاصلاح الدنیا (قول او رضا باعمالھم) ای تزیینا لھم ولاعذر والاحتجاج بضرورۃ الدنیا فان اللہ هو الرزاق ذوالقوۃ المین (قولہ فتمسکم النار) ای لان المرء یحشرمع من احب (قول یحفظونکم منہ) ای من عذاب النار ۲؎ انتھت عبارتہ رضی اللہ عنہ،

علامہ صاوی جلالین کے حاشیہ میں لکھتے ہیں کہ ظالم سے مراد عام ہے کافر ہوں یا فاسق، مداہنت کے معنی کارستانی اور دین دے کر دینا سنوارنی ان کے اعمال پر راضی ہونا یعنی ان کے زینت بڑھانا اور ضرورت دینا کے ساتھ حجت لانا یہ عذر مسموع نہیں کہ اللہ ہی روزی دینے والا مضبوط وقت والا ہے، تمھیں آگ چھوئے گی، اس لئے کہ آدمی اسی کے ساتھ ہے جس سے محبت رکھے، (۲؎ حاشیہ الصاوی علی الجلالین تحت آیۃ ۱۱/ ۱۱۳ المشہد الحسینی قم ایران ۲/ ۲۳۰)

اقول قدتبین جلیا ان الاٰیة الشریفة صریحا فی النهی عن محبة المبتدعین ومعاونتهم وتکثیر سوادهم ومشارکتهم فی امور الدین والدنیا معا سواء کانت بدعهم بدع کفر اوعصیان علی ان فیهم من بدعته مکفرة کالنیشریة ونحوهم ومن بدعته مفسقة کالوهابیه فیما یتعلق بغیر اصول الدین فالمسئول عنهم جامعون لبدع الکفر والفسق وعلٰی کل هم من الذین ظلموا انفسهم وقد قال صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم من مشی مع ظالم فقد اجرم ۱۔ رواہ الدیلمی وقال علیه الصلوہ والسلام من مشی مع ظالم لیعینه وهو یعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام ۲۔ رواہ الطبرانی وبالجملة فالاٰیات والاحادیث واقوال ائمة الدین وفقهاء المذهب الاربعة فی هذاالمعنی یعسرحصرها ، وفیما اجاب به مولاناالمجیب کفایة لمن القی السمع وهو شهید واللہ وحدہ المستعان به علی المبتدعة اولیاء الشیطان۔

قال بفمه ونقله بقلمه عبدہ المذنب احمد موسی مصری المنونی امام وخطیب المسجد الجامع بکلکته۔

میں کہتاہوں کہ بد مذہبوں کی محبت اور ان کی اعانت اور ان کی جماعت بڑھانے اور ان کی دینی ودنیوی شرکت سے ممانعت میں یہ آیت شریفہ صریح ہے خواہ ان کی بدمذہبی کفر کی حد کو پہنچی ہو یا معصیت کو، علاوہ اس کے ان میں وہ ہیں جن کی بد مذہبی کفر تک پہنچی ہوئی ہے جیسے نیچری وغیرہم اور وہ ہیں جن کی بدمذہبی میں فسق ہے جیسے وہ وہابیہ (عہ) جن کی وہابیہ کا تعلق اصول دین کے ساتھ نہ ہو۔ تو جن کے بارے میں سوال ہے وہ جامع بدعت کفر وفسق ہیں اور ہر تقدیر پر وہ ان لوگوں میں ہیں جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور بے شک نبی علیہ الصلٰوۃ والسلام نے فرمایا کہ جو ظالم کے ساتھ چلا اس نے جرم کیا اس حدیث کو دیلمی نے روایت کیا اور **حضور علیہ الصلٰوۃ والسلام نے فرمایا جو ظالم کے ساتھ چلا کہ اس کی اعانت کرے اور جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے تو وہ السلام سے نکل گیا** اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا، حاصل کلام آیات واحادیث اور ائمہ دین اور چاروں مذہبوں کے فقہاء کے اقوال اس بارے میں اتنے ہیں کہ ان کا شمار مشکل ہے اور مولانا مجیب کے جواب میں کفایت ہے اس کے لئے جو کان لگائے اور دل سے حاضر ہو

اور ایک اللہ سے مدد چاہی جاتی ہے بدمذہبوں پر کہ شیطان کے دوست ہیں' اسے اپنے منہ سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اس کے بندہ گنہگار احمد موسٰی مصری منونی نے کہ مسجد جامع کلکتہ کا امام وخطیب ہے۔

عہ : رہے وہابیہ زمانہ کہ ضروریات دین کے منکر اور اللہ ورسول جل وعلا وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی جناب توہین کرنے والے ہیں وہ قطعاً کافر ہیں جن کے بارے میں علماء حرمین شریفین نے بالاتفاق فرمایا: من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر ۳۔ ۱۲ مصحح۔ جس نے اس کے کفر وعذاب میں شک بھی کیا وہ کافر ہے ۱۲ مصحح (ت) (۱؎ کنزالعمال بحوالہ الدیلمی عن معاذ حدیث ۱۴۹۵۳ موسستہ الرسالۃ بیروت ۸۵/۶)؛ (۲؎ المعجم الکبیر حدیث ۶۱۹ المکتبۃالفیصلیۃ بیروت ۱/ ۲۲۷)؛ (۳؎ حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۱۳)

(۲۵) الجواب صحیح

محمد لعل خاں عفی عنہ نائب صدر انجمن اصلاح عقائد ومدرسہ عثمانیہ اہلسنت وجماعت نمبر ۲۲ زکریا اسٹیٹ کلکتہ

(۲۶) الجواب موافق بالصواب

ابوابراہیم محمد اسمٰعیل بہاری مدرس اول مدرسہ فیض عام اہلسنت وجماعت سیالدہ کلکتہ

(مدرسہ فیض عام اہلسنت وجماعت)

(۲۷) اقول وباللہ التوفیق ماتقرر ھکذا المجالس بین یدی سیدالانبیاء والمرسلین واصحابہ واولیائہ الکاملین والعلماء المحققین والمدققین فی حین من الان والاوان الحسرۃ فیہ ان الرجال فھموا ان فیہ اتساع الاسلام والامرلیس ھکذا وکلہ من فتورعقلھم و نقص ایمانھم واللہ الموفق بالصواب والیہ المرجع والماب۔

میں کہتا ہوں اور خدا ہی سے توفیق ہے کہ ایسی مجلس کا تقرر نہ حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا نہ صحابہ واولیاء علماء محققین ومدققین کے زمانوں میں' افسوس کی بات یہ ہے کہ لوگوں

سمجھ رکھا ہے کہ اسلام کی اس میں اشاعت ہے حالانکہ یہ بات نہیں' یہ سب ان کی عقلوں کا فتور اور ایمان کا نقصان ہے اور اللہ صواب کی توفیق دینے والا ہے اور اسی کی طرف مرجع و بازگشت ہے۔

حررہ سید علی حسن بہاری غفرلہ الباری

(۲۸) الفتاوی التی صدرت من العلماء الکرام لاریب فیه الشرکة فی هذا المجلس بون من طرق رسول الله صلی الله تعالٰی علیه وسلم لان لیس فیه رائحة الاسلام ولوکان فی بادی النظر فارجون من الله تعالٰی ان یبعدنا من الشین الفطن ویحفظنا من البلاء والمحن ویثبتنا ویمیتنا علی ملة رسوله الکریم واٰله واصحابه العظیم، فقط

جو فتوے علمائے کرام کی جانب سے صادر ہوئے ان میں کچھ شبہ نہیں۔ اس مجلس میں شرکت رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے طریقہ سے دوری ہے کہ اس میں السلام کی بوتک نہیں اگرچہ بظاہر ہو' میں اللہ تعالٰی سے امید کرتا ہوں کہ ہم کو برائیوں اور فتنوں سے دور رکھے اور بلا اور محنتوں سے محفوظ رکھے اور اپنے رسول کریم اور ان کی آل واصحاب بزرگ کی ملت پر ہمیں ثابت رکھے اور اسی پر ہمیں موت دے۔ کتبہ الراجی الطریان فیضان الباری حکیم سید محمد راحت حسین بہاری عفی عنہ مہتمم مدرسہ فیض عام اہلسنت وجماعت سیالدہ کلکتہ



(۲۹) بسم الله الرحمن الرحیم ÷ حامدا ومصلیا÷ قل ان کنتم تحبون الله فاتبعون یحببکم الله ۱۔(اے محبوب! تم فرمادو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمھیں دوست رکھے گا۔ت)' (۱القرآن الکریم ۳/ ۳۲)

خلاصہ کلام اگر محبوب بننا ہو تو اتباع شریعت سے کام لو اور ایسے خلاف مجالس سے پرہیز کرو کہ جس میں شرکت بھی منع ہے تو کجا امداد مالی اللہ الہادی' ان لوگوں کی باتوں اور لسانی سے دام فریب میں مت آؤ

جیسا کہ فتوے میں تحریر ہے وہی درست ہے مولیٰ تعالیٰ عمل کی توفیق دے' اس فتوے پر م کچھ اور حوالہ دینا اپنی کم لیاقتی کا ثبوت ہے۔

ذلک کذللک انی مصدق لذلک حررہ مورضعیف فخر الحسن قادری غفرلہ مدرس عربی مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۰) التائیدو والشرکتہ فی مثل ھذہ المجالس بل المیلان الیھا مالیا کان اوبدنیا بدلیل الکتاب واسنۃ وفقد امام الاماۃ ممتنع ۱۲۔

ایس مجلسوں کی تائید وشرکت بلکہ میلان خواہ مالی ہو یا بدنی بدلیل قرآن وحدیث وفقہ امام اعظم حرام ہے

۱۲ الراقم فقیر ابو نعیم محمدابراہیم عفی عنہ سلہٹی مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ۔

الراقم فقیر ابو نعیم محمد ابراہیم عفی عنہ سلہٹی مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ۔

(۳۱) قداصاب ماجاب

مولٰنا العلام مجدد مائتہ الحاضرۃ مصباح الدین احمد عفاعنہ۔

مٹیابرج کلکتہ۔

(۳۲) الجواب صحیح والمجیب مصیب

محمد فضل الرحمٰن غفرلہ المنان' مٹیابرج کلکتہ

(۳۳) البتہ بد عقیدے کے لوگوں سے پرہیز واجب ہے۔

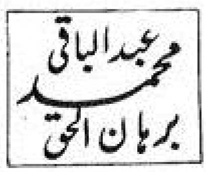
محمد اسمٰعیل عفنی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ

تصدیقات علمائے جبل پور

(۳۴) بسمہٖ سبحٰنہ وتعالیٰ عزوجل، اعلیحضرت امام اہل سنت مجدد امائۃ حاضرہ بحرالعلوم علامہ محقق بریلوی سلمہ اللہ القوی کا یہ مبارک فتوی جو گونڈل کاٹھیاوار سے ہمارے پاس بغرض تصدیق بھیجا گیا ہے اور اس وقت ہمارے پیش نظر ہے مسئلہ مستفسرہ میں یہ مقدس فتوی اعلیٰ نصوص شریعت و فصوص حقیقت کا جامع سراپا حجت قاہرہ، اس کا ہر جملہ ہر فقرہ روشن دلیل وبرہان، حق وصداقت کا مہر درخشان، ہم ایسوں کی طرف مراجعات اور ہمارے مزید افادات سے مستغنی ہے، اور اس کے قبول و تسلیم میں وہی شخص تامل کرسکے گا جو دین وایمان سے بے سروکار، حق وہدایت و سبیل مومنین سے بیزار، ندوہ مخذولہ کا فضلہ خوار، وہابیت و نیچریت سے ہمکنار، اشرار اہل بدع سے ہو، میرے نزدیک اس نورانی فتوے سے ہم ایسوں سے اضافہ چاہنا، یا بضمن تصدیق، تحریر کلمات توثیق وتائید کا خواستگار ہونا نصف النہار کے چمکتے ہوئے آفتاب کے آگے چراغ رکھوانا ہے، ہم اس وقت اپنے بعض محبان حضرات اہل سنت کی مخلصانہ استدعا پر مجبور ہر کر تعمیلا للحکم، اس محترم فتوے کی تصدیق میں صرف اس قدر عرض کردینا کافی سمجھتے ہیں۔

ان ھذا الجواب ھو الصراط المستقیم وسبیل الشرع القویم والحمد اللہ الرب الرحیم وعلی حبیبہ ونبیہ الکریم والہ وصحبہ افضل الصلوۃ والتسلیم واللہ سبحنہ وتعالٰی اعلم وعلمہ عزمجدہ اتم واحکم۔ کہ یہ جواب ہی سیدھا راستہ اور شریعت کا مضبوط راستہ ہے۔

(ت) کتبہ الفقیر عبدالباقی برھان الحق الرضوی الجبلفوری غفرلہ



(۳۵) ان ھذا لھوالحق المبین، ومن اعتصم بہ فقد ھدی الی الصراط المستقیم المستبین، قلما یوصل الیہ، فضلا عن المزید علیہ، فنسئل اللہ تعالٰی ان یثبتنا علی الکتاب والسنۃ وان یمیتنا علی الایمان ویدخلنا بہ الجنۃ، اٰمین، والحمد اللہ

رب العالمین وصلی اللہ تعالٰی علی حبیبہ سیدالمرسلین محمد والہ واصحابہ اجمعین۔

بیشک یہی حق مبین ہے اور جس نے اس کے ساتھ تمسک کیا اسے سیدھے راستہ ظاہر کی طرف ہدایت ہوئی اس تک پہنچنا ہی کم ہے اس پر زیادتی تو کجا' اللہ تعالیٰ سے ہم سوال کرتے ہیں کہ کتاب وسنت پر ہمیں ثابت قدم رکھے' اور ایمان پر موت دے اور جنت میں داخل کرے آمین' سب خوبیاں خدا کے لئے جو پروردگار عالم ہے اور اللہ تعالیٰ درود بھیجے اپنے حبیب رسولوں کے سردار محمد اور ان کی آل واصحاب سب پر۔ کتبہ الراجی عفو ربہ عبدالسلام السنی الحنفی القادری الرضوی الجبلفوری غفرلہ



تصدیقات علمائے بہار

(۳۶) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم' اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما' فقیر بارگارہ رضوی عبید المصطفیٰ محمد ظفرالدین بہاری میجروی غفرلہ وحقق املہ مدرس اول مدرسہ عالیہ سہسرام ناصرالحکام اس مبارک سراپا ہدایت فتوے کی تائید وتصدیق کرتے ہوئے (نہ معاذاللہ اس خیال سے کہ اپنی تصدیق سے اس فتوے کو زینت دوں بلکہ حسب ارشاد احبا اس نیت سے کہ اپنی تصدیق کی اس فتوے سے عزت افزائی کروں) عرض گزار ہے کہ بلاشبہ اس قسم کی انجمنیں جس طرح دینی مضرتوں کی جالب گناہ کی موجب ہیں' یونہی دنیوی حیثیت سے بھی اصلاً مفید نہیں سوا اس کے کہ غریب مسلمانوں کا بہت سے روپیہ صرف ہونے پر تین دن کی دل لگی رہے نئی نئی صورتیں دیکھنے میں آئیں' کچھ لکچر اور تقریر کا لطف رہے اللہ اللہ خیر صلا' بہت بڑا کار نمایہ اس قسم کی انجمنوں کا ریزولیوشن (RESOLUTION) پاس کرنا ہے' جب روداد دیکھئے یہی لکھا ہے یہ پاس ہوا وہ پاس ہوا مگر ان عقلمندوں کو اس کی خبر نہیں کہ اس زمانہ میں آدمی پاس ہوکر تو کچھ کر نہیں سکتا ریزولیوشن پاس ہوکر کیا کرلے گا۔ کہنے سے کام نہیں چلتا کرنے کی ضرورت ہے

‘سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں : الطیور تصحیح ولاتفعل، والبازی یفعل ولایصیح ۱؎۔

چڑیاں چیں چیں کرتی ہیں اور کچھ کرتی نہیں ‘اور باز کرتا ہے چیں چیں نہیں کرتا ہے ‘۱؎

اگر واقعی قومی ترقی مقصود ہے تو یہ تقریرات اور ریزولیوشن ہرگز کچھ فائدہ نہیں پہنچاسکتے کام کرنے کی ضرورت ہے اور اس کاآسان طریقہ یہ ہے کہ اس وقت زیادہ نہیں تو مسلمان صرف انھیں چار باتوں پر کاربند ہو جائیں جو رسالہ مبارکہ ''تدبیر صلاح ونجات وفلاح'' میں مذکور ہیں پھر دیکھئے قوم کی کیسی ترقی ہوتی ہے اور ان کا آفتاب کس طرح بالائے افق ترقی بکمال اوج تاباں ہوتا ہے ‘اور اگر غور کیاجائے توان تمام ریزولیوشنوں میں بیکار امور اور رونا دھونا فلاں کے مرنے پر رنج ‘فلاں کی موت پر سوگ ‘اور فلاں کے انتقال پر ملال ‘اور فلاں کے عطیہ پر واہ واہ ‘اور فلاں کو فلاں خطاب ملنے پر اظہار مسرت سے قطع نظر کرکے سب کا لب لباب شاہراہ پر چلنے والوں کے لئے دن میں چراغ جلانا اور روزروشن میں روشنی کرنے کی ہدایت کرنا ہوتا ہے یعنی قوم ترقی میں سب سے پیچھے ہے اس لئے آگے بڑھو یعنی انگریزی پڑھو حالانکہ زمانہ کی گردش سے انگریزی کی طرف لوگوں کا میلان طبعی و عملی اس حد تک پہنچا ہوا ہے کہ اگر ان کو دھکے دے کر بھی باہر ت کیا جائے توہرگ ٹلنے والے نہیں ‘پڑھنے والوں کے لئے باوجودیکہ عربی مذہبی تعلیم میں ہر طرح کی آسانیاں اور کارآمد نتائج ہیں مگر پھر بھی سیکڑے میں پندرہ کو اس کی طرف توجہ نہیں اور باوجود سیکڑوں موانعات ہزارہا وقت وزحمت کے انگریزی پر لوگ گرے پڑے ہیں ‘ پھر ایسی حالت میں خاص اس غرض کے لئے انجمن قائم کرنا دینوی حیثیت سے بھی تحصیل حاصل اور تضییع اموال ومحاصل کے سوا اصلاً مفید نہیں۔

اللھم وفقنا لما تحب وترضی وصلی اللہ تعالٰی علی المصطفی المرتضی وعلی الہ وصحبہ رضی اللہ تعالٰی عنھم باحمد رضا۔ یااللہ احمد رضا کے طفیل ہمیں اپنی پسندیدہ رضا والی چیز کی توفیق عطافرما ‘اور درود ہو مصطفیٰ مرتضی اور آپ کی آل واصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنھم سب پر (ت)

کتبہ عبدہ العاصی ظفرالدین البہاری
عفی عنہ بمحمدن المصطفٰے النبی الامی

سنی حنفی قادری رضوی
عبید المصطفٰے ظفرالدین احمد

(۳۷) لاریب فیه فلیتنا فس المتنافسون وانا عبده محمد ابوالحسن السهسرامی مدرس دوم مدرسه عالیه المرقوم ۷فروری ۱۹۱۷ء

اس میں شک نہیں کہ رغبت کرنیوالوں کو اس کی رغبت کرنا چاہیئے، عبدہ محمد ابوا؛ حسن سہسرامی



(۳۸)الجواب صحیح

ابوصالح ظهیرالدین احمد فریدی، مورخه ۷ فروری ۱۹۱۷ء روز چهارشنبه (انچارج مدرس دوم مدرسه عالیه)

(۳۹) المجیب مصیب

فرخندہ علی عفی عنہ مدرس چہارم مدرسہ سہسرام

(۴۰) قداصاب من اجاب

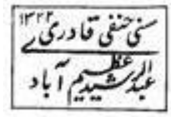
کمترین فہیم الدین عفی عنہ مدرس پنجم عربی

(۴۱) لقد اجاب المجیب واللہ تعالٰی اعلم بالصواب

محمد یحییٰ مدرس مدرسہ عالیہ سہسرام، المرقوم، فروری ۱۹۱۷ء

(۴۲) الجواب صحیح

سید عبدالرشید مدرس مدرسہ شمس الہدی بانکی پور



(۴۳) قد اصاب فی ماجاب مولی العلماء امام الفقہاء مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین بطول بقائہ فی ھذہ المسئلۃ بان التائید والشرکۃ والحضور فی مثل ھذا المجلس القبیحۃ حرام والمعاونۃ اثم والمقاربۃ فیھا سم قاتل للایمان فلیتنا فس المتنافسون وفقنا اللہ تعالٰی ایانا وجمیع المومنین للمفارقہ والاجتناب عن مثل ھذا المجلس والتائید والشرکۃ فیہ ۔

عالموں کے پیشوا فقہاء کے امام اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالٰی ان کو بقائے دراز سے مسلمانوں کو بہرہ یاب کرے اس مسئلہ میں جو جواب دیا ٹھیک دیا کہ اس جیسی بری مجلس کی تائید اور شرکت اور اس میں حاضری حرام ہے اور اس کی اعانت گناہ اور اس میں قریب ہونا ایمان کے لئے زہر قاتل، رغبت کرنے والوں کو چاہیئے کہ اس کی رغبت کریں، اللہ تعالٰی ہمیں اور سب مسلمانوں کو توفیق دے کہ اس سے جدا رہیں اور ایسی مجلس سے اور اس کی تائید و شرکت سے بچیں۔

حررۃ فقیر الی سید المرسلین ذی المنن المدعوبہ سید محمد غیاث الدین حسن الحنفی السنی الرجھتی البھاری عفی عنہ الباری



(۴۴) اصاب من اجاب فقیر محمد رحیم بخش حنفی قادری رضوی مدرس اول مدرسہ فیض الغرباء آگرہ

تصدیقات علمائے کان پور

(۴۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح ومثاب نمقہ الفقیر الی اللہ تعالٰی عبیداللہ عفا عنہ ماجناہ المدرس بالمدرسۃ فیض احمدی فی الکانفور۔

(۴۶) اصاب من اجاب واللہ سبحنه اعلم بالصواب حقیق بان یکتب بالذهب علی القرطاس۔

جواب دینے والے نے درست فرمایا واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب' یہ جواب اس قابل ہے کہ اس کو کاغذ پر سونے سے لکھا جائے (ت)

نمقه محمد عبدالرزاق عفی عنه المدرس مدرسه امداد العلوم فی الکانفور



(۴۷) الجواب صحیح والمجیب نجیح، حرره الفقیر الی الله المنان المدعو محمد سلیمان الحنفی السنی النقشبندی المجددی الافاقی فضل رحمانی المدرس بالمدرسة درالعلوم فی الکانفور غفرله والمشائخه الغفور بحرمة صاحب التاج والمعراج واللواء العقود فی المقام المحمود علیه وآله واصحابه الصلوة والسلام من ملک المعبود۔



تصدیقات علمائے سندھ حیدرآباد

(۴۹) فاضل مجیب نے جو تحریر فرمایاہے وہ صحیح اور حق ہے واقعی اس قسم کی مجالس اور جو لوگ اہل بدعت وہوا سے ہیں ان سے دور رہنا ضرور چاہیئے اس واسطے کہ ان کی ملاقات اور ان کی مجالس میں جانا علامت ضعف ایمان اور آئندہ کو منجر طرف الحاد کے ہےنعوذ بالله من ذلک، اللهم احفظنا

منہم بجاہ نبیک المصطفی ورسولک المرتضی، اٰمین یا رب العالمین۔ احقر العباد



نور محمد السندی الحیدرآبادی

تصدیقات علمائے محمود آباد ضلع سیتا پور

(۵۰)بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ وحدہ والصلٰوۃ والسلام علی من لانبی بعدہ

،امابعد بیشک ایسی مجلس مقرر کرنا جہنم خریدنا اور سخت حرام وناروا ہے۔ مسلمان کی ترقی ہرگز اس میں نہیں' ایک صحیح واقعہ پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور چٹائی پر آرام فرماتے ہیں کہ اس کے نشان بدن اقدس پر ظاہر ہو رہے ہیں امیر المومنین کو بے اختیار رونا آگیا عرض کی: یارسول اللہ! قیصر وکسرٰی کافران مجوس ونصارٰی اس ناز ونعمت میں اور حضور اللہ کے رسول اس تکلیف ومحنت میں' فرمایا: اے عمر! کیا تو راضی نہیں کہ ان کے لئے دنیا ہو اور ہمارے لے آخرت' خود امیر المومنین فاروق اعظم باوصف فتوحات عظیم کے جب بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں کہ وہاں کے پادریوں نے آپ کو دیکھنے کے لئے بلایا تھا' حالت یہ ہے کہ پیش دشمنان اونٹ پر اور غلام سوار' اور جناب کے دست اقدس میں اونٹ کا مہار' بدن مبارک پر چمڑے کا کرتا جس میں متعدد سترہ پیوند' اگر ایسی مجلس کے لوگ جو درج سوال ہیں اور جان ومال سے انجمن ظلم میں شرکت کو تیار ہیں حضرات صحابہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو دیکھتے کس کس طرح ہنستے اور احمق سمجھتے بلکہ دل میں تواب بھی کہتے ہوں گے کہ وہ ریگستانی جفاکش ناز ونعمت کے مزے کیا جانیں' یہ لطف عجیب اور نظم وترتیب وآراستگی وتہذیب کچھ دانایان یورپ ہی کو نصیب' ان خیالات فاسدہ کے دل میں نہ آنے کے لئے تو ہمارے سلطان ہفت کشور شافع روز محشر صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا ہے' لا تجالسوھم[۱] الخ **ان کے پاس نہ بیٹھو' ان سے دور بھاگو' انھیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔[۱]**'

[۱] کنزالعمال حدیث ۳۲۴۶۸ و ۳۲۵۲۸ و ۳۲۵۲۹ و ۳۲۵۴۲ مؤسسۃ الرسالہ بیروت ۱۱/ ۵۲۹، ۵۴۰، ۵۴۲)؛ ([۱] صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۱۰)

معاذاللہ کہیں حضور ﷺ کے خیال مقدس میں یہ بات نہ آئی تھی کہ ہمارے میل جول سے بد مذہب ہدایت پائیں گے راہ راست پر آئیں گے نہیں۔ یہ منع فرمانا حضور ﷺ کا ازاراہ شفقت تھا' جس طرح شفیق باپ ازراہ مہربانی اپنی پیاری اولاد کو آوارہ مزاجوں اور بد معاشوں کی صحبت و میل جول سے روکے' یہ چند حروف فقیر نے محض زبدہ ارباب سنت وعمدہ اصحاب جماعت اخی فی الدین قاسم میاں صاحب کے فرمانے سے لکھے ورنہ امام اہلسنت مجدد مائتہ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ حماہ اللہ تعالیٰ عن الشر والاعداء (اللہ تعالیٰ ہر شر اور دشمنوں پر ان کی مدد فرمائے' ت) کے نورانی کلمات عوام تو عوام خواص کے لئے کافی ہیں' مسلمانوں کو اس پر عمل کرنا چاہئے اور فقیر ضعیف کو بھی دعائے خیر سے یاد کرنا چاہئے'

ختم اللہ لنا ولکم بالخیر والحسنی ووفقنا لما یجب ویرضی وحشرنا فی ظلال حمایات الاولیاء امقربین وتحت لواء سید المرسلین وصلی اللہ تعالٰی وسلامہ علی خاتم النبیین محمد وأله واصحابہ اجمعین برحمتک یاارحم الراحمین۔ اللہ تعالیٰ ہمارا خاتمہ خیر اور بھلائی میں فرمائے اور ہمیں اپنی پسند و رضا کی توفیق دے اور حشر کے روز اولیاء مقربین کی حمایت اور حضور علیہ الصلٰوۃ والسلام کے جھنڈے کا سایہ عطافرمائے' (ت)

محمد اسمٰعیل سنی حنفی قادری محمود آبادی الحال پیش امام رسالہ نمبر ۴ دہلی

(۵۱) ذلک کذلک

رجب علی مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد

(۵۲) ذلک کذلک

خادم طلبہ محمد عبدالطیف مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد و پیش امام جامع مسجد محمود آباد۔

تصدیق حامی سنت ماحی بدعت جناب مولانامولوی عبدالرحیم صاحب احمدآبادی زیدت مکارمهم

(۵۳) الجواب صحیح

کتبہ عبدالرحیم بن پیر بخش السنی الحنفی القادری النقشبندی الاحمد آبادی المدرس الاول فی المدرسۃ القادریۃ



تصدیق ناصر سنت قامع بدعت مولانا مولوی ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب زیدمجدہم

(۵۴) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد اللہ العزیز الکریم والصلٰوۃ والسلام علی حبیبہ الرؤف الرحیم۔

فتوائے مبارکہ فرستادہ ناصر ملت حقہ، ناشر سنت سنیہ، قاطع اعناق بدعات شنیعہ، قامع بیخ محدثات قبیحہ، سر شکن فرق باطلہ من الندوۃ والوہابیۃ والنیاچرہ، ماحی وطغیان، حامی ودین وایمان جناب قاضی قاسم میاں امام جامع شہر گونڈل متعلق کاٹھیاوار صانہ المولی الستار عن شرور الاشرار (خدائے ستار انھیں اختزار کے شر سے محفوظ فرمائے۔ ت) فقیر کی نظر سے گزرا خلعت صدق وثواب سے اراستہ زیور شدہ ہدایت سے پیراستہ پایا۔ جو کچھ لکھا ہے اس میں سراسر صواب ہے اثبات مدعا پہ حدیث وکتاب ہے

ہر لفظ اس کا گوہر کان رشاد ہے ہر سطر اس کی راہ حصول مراد ہے

وباللہ التوفیق وھو یھدی من یشاء الی صرام مستقیم والصلٰوۃ والسلام علی حبیبہ الکریم وعلی الہ وصحبہ اجمعین آمین!

حررہ محمد ضیاء الدین المکنی بابی المساکین عفی عنہ

تصدیق عالم جلیل فاضل نبیل جناب مولانا مولوی سیددیدار علی صاحب الوری مفتی آگرہ

(۵۵) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، بلاشبہہ اس نازک وقت میں بہت سے علماء درویش طلب دنیائے دنٰی میں اتباع سنت ترک کرکے اتنے دیندار بن گئے کہ کوٹ پتلون والوں میں ان کی سی کہہ کر ان سے

دنیاحاصل کرتے ہیں اہل سنت میں لباس سنت پہن کر بزرگان دین مثل حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہ مولٰنا فضل الرحمٰن صاحب قدس سرہ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں' ان میں مل کر ان کو گمراہ کرتے ہیں جن کا سبق ہمہ تن دنیا ہی دنیا ہے گو اہل دین اور بانی شریعت صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے مشابہ مسلمانوں کی صورت بھی نہ رہے سارے طریق سنت چھوٹ جائیں فقط برائے نام مسلمان رہ جائیں مگر تحصیل دنیا میں غیر قوموں سے پیچھے نہ رہیں' ایسی اغراض سے جو انجمنیں قائم کی گئی ہیں ایسی انجمنوں کے جو ممبر و سر گروہ ہیں ضرور ان سے مسلمانوں کو بچنا فرض ہے' ان کی میٹھی باتوں پر کبھی مسلمانوں کو فریفتہ نہ ہونا چاہئے' خواہ وہ قرآن پڑھیں خواہ خوش لحجگی سے مثنوی شریف' ان کی مجالس سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے' مسلمانوں! ان کے شہد میں زہر ملا ہوا ہے' مسلمانوں! کبھی تم کو بذریعہ شہد ہلاک نہ کردیں' ان احادیث صحیحہ سے ان کی حالتوں کو مطابق کرکے دیکھ لو' اگر ان علامتوں مذکورہ احادیث سے ان میں کچھ بھی شائبہ پاؤ ان سے کوسوں جدا رہو'

منتخب کنزالعمال میں ہے: عن ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما عن النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم قال یأتی علی الناس زمان وجوھھم وجوہ الادمیین وقلوبھم قلوبھم الشیاطین سفاکین للدماء لایرعون عن قبیح ان تابعتھم اربوک وان ائتمنتھم خانوک صبیھم عارم وشابھیم شاطر وشیخھم لایامرو بالمعروف ولاینہی عن المنکر، السنۃ فیھم بدعۃ والبدعۃ فیھم سنۃ، وذوالامرء منھم غاوفعندذلک یسلط اللہ علیھم شرارھم فیدعو خیار ھم فلایستجاب لھم،رواہ الخطیب ۱ھ۔ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے 'فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے کہ ایسا زمانہ آئے گا کہ منہ تو اس وقت کے آدمیوں کے سے منہ ہونگے اور ہوں گے دل ان کے شیطانوں کے سے خونریز' **لوگ نہ بچیں گے اور نہ بچائیں گے بری بات سے**' اگر پیروی کرے تو ان کی' تباہ کردیں وہ تجھ کو' اور اگر امانت رکھے تو ان کے پاس خیانت کریں' **بچے ان کے شوخ ہوں** اور **جوان ان کے چلاک اور بیباک** '**بڈھے ان کے نہ بھلی بات کا حکم کریں نہ بری بات سے منع کریں** '**سنت ان میں بدعت ہو**

اور بدعت ان میں سنت۔ اور جو ان میں سے صاحب حکم ہوں خواہ وہ عالم ہوں یا حاکم گمراہ ہوں ' پس ایسے وقت میں غلبہ دے گا ان پر اللہ شریروں کو اور مقرر کرے گا ان پر شریر حاکموں کو' پس نیک لوگو جو ان میں ہوں پکاریں گے مگر کوئی ان کی نہ سنے گا۔ (۱؎ منتخب کنزالعمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ الخطیب عن ابن عباس کتاب الفتن الباب الثانی دارالفکر بیروت ۵/ ۴۰۶)

عن عابس الغفاری عن النبی صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم بادروابالاعمال ستا امارۃ السفھا وکثرۃ الشرط وبیع الحکم واستخفافابالدم وقطیعۃ الرحم ونشواء یتخذون القرآن مزامیر یقدمون احدھم یغنیھم وان کان اقلھم فقھا ۱؎۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر۔

عابس رضی اللہ تعالٰی عنہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ چھ باتوں کے ظہور سے پہلے عمل کرلو یعنی پھر بے شک عمل کرنا دشوار ہوجائے گا' حکومت اور امارت بے عقلوں کی ہو' زیادتی چپراسیوں کی ہو' اور حکم حاکم بکے یعنی جس نے رشوت دے دی اپنے موافق حکم حاکم سے حاصل کرلیا' اور بیع الحکم بالکسرا گر پڑھا جائے یہ معنی ہوں گے کہ حکمت کی بات کو اہل حکمت بیچیں اور دین دنیا کے عوض بکے' خون کرنے کو ہلکی بات سمجھیں' خویش اور اقرباء سے قطع اور جدائی ہو' ایسی پیدائش پیدا ہو کہ قرآن کو بانسری کی آواز سمجھ کر' ایسے شخص کو اپنا پیشوا بنائیں کہ وہ گانے کے طور سے ان کو سنائے' خواہ سمجھ قرآن کی یعنی اسے نماز و روزہ حج زکوٰۃ بیع و شراء حلال وحرام میراث وغیرہ مسائل کے بیان کرنے پر ان سب میں سے بہت ہی کم سمجھ رکھتا ہو' اس سے سنیں گے اور جاننے والے عالم سے پرہیز کریں گے۔ (۱؎ منتخب کنزالعمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ طب عن عابس الغفاری کتاب الفتن الباب الثانی دارالفکر بیروت ۵/ ۳۹۴و۳۹۵)

عن عمروعن النبی صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم اتانی جبرئل انفا فقال انا للہ وانا الیہ رٰجعون قلت اجل انا للہ وانا الیہ رٰجعون فمم ذلک جبرئیل فقال ان امتک مفتنۃ بعدک بقلیل من الدھو غیر کثیر قلت فتنۃ کفراوفتنۃ ضلالۃ قال کل ذلک سیکون قلت ومن این ذاک وانا تارک فیھم کتاب اللہ قال بکتاب اللہ یضلون واول ذٰلک من قبل قرائھم وامرائھم یمنع الامراء الناس حقوقھم فلا یطعونھا فیقتتلوا ویتبع القراء

اهواء الامراء فیمدون فی الغی ثم لایقصرون، قلت یا جبرئیل فبم سلم منهم قال بالکف والصبر ان اعطم الذی لهم اخذوه وان منعوا ترکوه [1]۔ رواہ الحاکم۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبریل علیہ السلام نے آکر کہا انا للہ وانا الیہ راجعون یعنی تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور اس کی طرف رجوع کرنے والے ہیں یہ ایک کلمہ ہے جس کو تکلیف اور مصیبت کے وقت کہنا موجب دفع بلااور ترقی حسنات ہے لہٰذا میں نے بھی کہاہاں انا للہ وانا الیہ راجعون مگراس وقت اس کے کہنے کی کیا وجہ ہے اے جبریل۔ کہا آپ کی امت آپ کے تھوڑے ہی زمانہ بعد فتنہ میں مبتلا ہوگی' **میں نے کہا فتنہ کفر کا یا گمراہی کا' کہا سبھی کچھ ہوگا** یعنی بعض مرتد بھی ہوجائیں گے اور بعض گمراہ بھی' آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ یہ دونوں فتنے کیونکر ہونگے میں توان میں اللہ کے کلام کو چھوڑ جاؤں گا' کہا **کلام اللہ ہی سے گمراہ ہوں گے** یعنی اس کے معنی من گھڑے جوڑ کر **جماعت اہل اسلام میں توڑ پھوڑ کرینگے** اور اول یہ فتنہ قاریوں سے یعنی قرآن کے جاننے والوں **دنیادار مولویوں سے اور امیروں** سے شروع ہوگا' امیر لوگوں کے حق نہ دیں گے اور بند کرینگے' مولوی بھی انھیں کی سی کہیں گے' **حلال حرام کے بیان میں کرنے میں ان سے ڈرینگے اور ان کے پیچھے لگیں گے**' پس گمراہی میں بڑھتے چلے جائیں گے پھر کمی نہیں کریں گے' میں نے کہاں اے جبریل! اس وقت ان سے بچاؤں کی کیا صورت ہے۔ کہا صبر' **جو کچھ وہ دیں لے لیں اور نہ دیں توچپ چاپ صبر کر بیٹھیں**۔ ([1] منتخب کنزالعمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ الحکیم عن عمرو کتاب الفتن الباب الثانی دارالفکر بیروت ۵/ ۳۹۹)

اوراس سے زیادہ تصریح اس مضمون کی مشکوٰۃ شریف کی اس حدیث میں ہے :

عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم ان انا سامن امتی سیفقهون فی الدین ویقرءون القراٰن ویقولون نأتی الامراء فنصیب من دینا هم ونعتزلهم بدیننا ولایکون ذلک کما لایجتنی من القتاد الاالشوک کذلک لا یجتنی من قربهم الایعنی الخطایا [2]۔ رواہ ابن ماجه۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیشک بہت لوگ امت میری سے سمجھ حاصل کریں گے دین اور پڑھیں گے قرآن کو' اور مولوی بن کر کہیں گے کہ امیروں کے پاس آکر ان کی دنیا سے کچھ لیں اور اپنے دین کو ان سے بچالیں اور یہ ہو نہیں سکتا جس طرح کانٹے دار درخت سے نہیں چنے جاتے مگر کانٹے' ان کے قرب سے بھی نہیں حاصل ہو سکتا مگر یعنی خطائیں۔ (۲؎ منتخب کنزالعمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ ابن ماجہ عن ابن عباس کتاب العلم الباب الثانی دارالفکر بیروت ۴/ ۴۱)

عن علی کرم اللہ وجہه عن النبی صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم یأتی علی الناس زمان همتهم بطونهم وشرفهم متاعهم قبلتهم نسائهم ودینهم دراهمهم ودینارهم اولٰئک شرر الخلق لاخلاق لهم عنداللہ۱؎۔ راوه الدیلمی

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا آپ نے' ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی تمام ہمت اپنے پیٹ بھرنے کی ہو گی جس کے پاس مال و متاع دنیا زیادہ وہی سب میں بزرگ ہے' جورویں ان کا قبلہ اور درہم ودینار ان کا دین' یہ لوگ بری مخلوقات کے ہیں' ان کے واسطے اللہ تعالیٰ کے پاس آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ (۱؎ منتخب کنزالعمال علیٰ ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ الدیلمی کتاب الفتن الباب الثانی دارالفکر بیروت ۵/ ۴۰۷)

اور اگر اس سے زیادہ تصریح منظور ہو' میرا رسالہ مختصر المیزان جس میں تقریبا چالیس حدیثیں مضمون کی ہیں کہ حضور نے فرمایا بڑی جماعت کی پیروی کرنا اور جو بڑی جماعت سے جدا ہو جہنم میں پڑے گا۔ اور چالیس کے قریب اس مضمون کی حدیثیں ہیں کہ میری سنت اور میرے اصحاب کی سنت پر عمل کرنے والا ناجی فرقہ وہی ہو گا جو سواد اعظم مومنین کا پیرو ہو گا' او جو بڑی جماعت سے جدا ہوا' جہنمی ہو گا' اور چند حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ ہر اخیر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے کہ نماز تمھاری نماز سے اچھی پڑھیں گے اور قرآن بہت پڑھیں گے مگر دین سے بالکل خارج ہوں گے۔ پھر حدیثیں بدمذہب مولویوں کی علامات میں نقل کی گئی ہیں جن کو اگر ملاحظہ فرمائیں اور لوگوں کو دکھلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ مفید ہو گا۔

حررہ العبدالراجی رحمۃ ربہ ابو محمد دیددار علی الرضوی الحنفی المفتی فی جامع الاکبرآباد۔

تصدیقات علمائے کاٹھیا وار

(۵۶) الجواب صحیح والمجیب مصیب للہ درہ حیث اجاب ما اجاب ما الامن کتاب اللہ تعالٰی عزوجل وحدیث المجیب صلی اللہ علیہ وسلم ولہ بذلک عند اللہ الجلیل الاجر الکثیر والثواب الجزیل،

جواب صحیح ، مجیب حق گو ، اللہ تعالیٰ بھلا کرے جس نے یہ جواب دیا یہ جواب قرآن وحدیث سے ماخوذ ہے ، اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کے لئے اجر کثیر اور ثواب بھاری ہے ،

حررہ محمد اسمٰعیل عفی عنہ القریشی سنی حنفی ثم الفشاوری حالا نزیل الجام جودھفور ملک کاتھیاوار۔

اسے سنی حنفی محمد اسمٰعیل عفی عنہ نے لکھا

(۵۷) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ وحدہ والصلٰوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلی الہ الکرام واصحابہ العظام، اما بعد بے شبہہ ایسی مجلس مقرر کرنا اور اس میں دامے درمے قدمے معاونت کرنا اپنے ہاتھوں دروازہ دوزخ کھولنا اور عذاب خدا کو اپنی طرف بلانا ہے ، پیارے سنی بھائیوں ! اگر انکھوں میں نور ایمان ہے تو یہ محترم فتویٰ دیکھو مقدس ومقبول فتویٰ علامہ دوران امام اہل ایمان جناب مولانا مفتی حاجی قاری حضرت شاہ احمد رضاخاں صاحب قبلہ بریلوی ادام اللہ تعالیٰ فیوضاتہ ومتع المسلمین بطول حیاتہ کا تحریر شدہ ہے ، یہ وہ رکن اعظم ہے اسلام ہے کہ ہمیشہ نصرت واحیائے دین متین میں فرید اوامانت وازالہ بدعت وضلالت کفر وشرک میں وحید ہے ، آپ کے علم وفضل کی نہریں علاوہ ہندوستان کے اور ممالک میں بھی جاری ہیں ، آپ کے فیوض جلیلہ کا آفتاب تمام عالم میں چمکتا ہے ، کشتی دین واسلام کے آپ ناخدا ہیں ، اہل سنت وجماعت کے پشت وپناہ میں ، آپ نے اپنی عمر شریف کا اتنا حصہ حمایت مذہبی میں صرف کیا ، خدمت دینی کے سواء ایک ساعت بھی کسی اور کام کی طرف توجہ نہیں فرماتے ، اسلام ومسلمین کو فائدہ کثیرہ پہنچاتے ہیں ، ہر مہینے دور دور سے سیکڑوں استفتاء آتے اور جواب

باصواب سے مزین کر کے روانہ فرماتے ہیں' نامور علمائے مکہ معظّمہ ومدینہ منورہ آپ کے فتاوے سے موافقت کرتے اور آپ کی جلالت و تبحر علمی کو مانتے ہیں' علامہ وحید فاضل فرید آپ کی جناب میں تحریر فرماتے ہیں اور موجودہ صدی کا مجدد مانتے ہیں' القاب جلیلہ سے ملقب کرتے' طرح طرح دعائیں دیتے' اور آپ کے مدائح سے جلیل القدر فضلائے عرب رطب اللسان رہتے ہیں'

مولانا شیخ عبدالرحمٰن دہان مدرس حرم مکہ مکرمہ بعد بیان مدائح کثیرہ فرماتے ہیں:

الذی شهد له علماء البلد الحرام، بانه السید الفرد الامام، سیدی وملاذی الشیخ احمد رضاخاں البریلوی ۱؎۔ جس کے لئے علمائے مکہ مکرمہ گواہی دے رہے ہیں کہ وہ سردار ہے بے نظیر ہے امام ہے میرے سردار اور میرے جائے پناہ حضرت احمد رضاخاں بریلوی (ت) (۱؎ حسام الحرمین تصدیقات علماء مکہ مکرمہ مکتبہ نبویہ لاہور ص ۸۳)

مولانا سید اسمٰعیل بن خلیل آفندی حافظ کتب حرم مکہ معظّمہ بعد بہت سے مدائح وذکر اسم گرامی اعلیحضرت عظیم البرکت فرماتے ہیں: وقد شهد له عالم مکة بذلک ولولم یکن بالمحل الارجع لما وقع منهم وذلک بل اقول لوقیل فی حقه انه مجدد هذاالقرن لکان حقا وصدقا ۲؎۔ علمائے مکہ اس کے لئے ان فضائل کی گواہیاں دے رہے ہیں اور اگر وہ سب سے بلند مقام پر نہ ہوتا تو علمائے مکہ ان کی نسبت یہ گواہی نہ دیتے بلکہ میں کہتا ہوں کہ اگر ان کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو البتہ حق و صحیح ہو۔ (ت) (۲؎ حسام الحرمین تصدیقات علماء مکہ مکرمہ مکتبہ نبویہ۔ لاہور ص ۵۱)

اسی طرح علمائے مدینہ منورہ بھی آپ کے مداح ہیں اور کئی جلیل القدر فاضلوں نے اہل حرمین سے کتنے ہی علوم میں آپ سے سندیں لیں اور کئی حضرات نے بیعت بھی فرمائی "ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم"۔ یہ مسئلہ کیا ہے بڑا امتحان خدا ہے جو سنی ہوگا وہ اس فتوے پر عامل رہ کر قہر مولیٰ سے بچے گا۔ اور اگر نفس امارہ کی شامت یا انجان پنے سے کانفرنس میں شامل ہوا ہو اور فتوے دیکھنے کے بعد کانفرنس کی شرکت سے تائب ہوا تو ماشاء اللہ جیسا کہ اپنے ہاتھوں سے دروازہ دوزخ کھولا تھا' لاجرم امید

قوی ہے کہ اس کی توبہ کو مولیٰ تعالیٰ جل جلالہ مفتاح درجنت بنادے کہ یہ حدیث شریف میں وارد ہے : التائب من الذنب کمن لا ذنب له ا۔ گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔(ت) (ا سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب ذکر التوبہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ص ۳۲۳)

بلکہ بمصداق اس آیت شریفہ کے : **الامن تاب اٰمن وعمل صالحہ فاولئک یبدل اللہ سیاٰتھم حسنات وکان اللہ غفورا رحیما** ۲۔ مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(ت) (۲ القرآن الکریم ۲۵ /۷۰)

خداوندا ! تو توفیق رفیق گردان غربائے امت خصوصاً اہل سنت کے تئیں اس طوفان بے پایا سے بچا بجاہ سید الشافعین آمین یارب العالمین !

آج میری زہے قسمت کہ یہ مقدس فتوی شہر گونڈل کاٹھیاوار سے برادر دینی ومحب یقینی ،اخی فی اللہ حامی سنت ،ماحی فتن ،نیچری فگن ،ندوی شکن ،دافع شکن ،دافع الفتن مولانا محمد قاسم صاحب دام بالعز والرفعۃ والجاہ ومن کل سوء وشر حماہ ووقاہ نے بغرض تصدیق وتصویب اس ناسزا سگ بارگاہ احمد رضا کے پاس بھیجا اور اپنے نامہ نامی وصحیفہ سامی میں تحریر فرمایا کہ ما قل ودل ،اور اپنے مہر ودستخط کرکے سیدھا کلکتہ نزد محب سنت عدو بدعت ،سرتاج اہل سنت ،حامی دین متین ،قاطع جیوش المبتدعین ،جناب معلیٰ القاب ،حضرت منشی حاجی حکیم محمد لعل خاں صاحب کے رجسٹر کرکے بھیج دینا کہ وہاں طبع ہوجائے ،واللہ فقیر اس پر انوار خورشید سے مقبول وچمکدار فتوے کی تحسین وتصویب کے کب لائق وحقدار ،مگر مکرمی قاضی صاحب والا مناقب اعلیٰ مناصب داسم بالمواہب کی تعمیل کے لئے اتنے پر کفایت کرتا ہوں۔

ماجاب المجیب المصیب العالم العلامۃ الدراکۃ الفھامۃ ذوالتحقیق الباھرۃ مجدد المائۃ الحاضرۃ مولانا احمد رضا خان فھو حق وصواب وذلک حکم السنۃ والکتاب جزاہ اللہ تعالٰی عنا وعن جمیع المسلمین خیر الجزاء، ونفعنا وجمیع اھل السنۃ بعلومہ الٰی یوم الجزاء، واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

باصواب جواب دینے والے عالم نہایت فہم ودرک والے علامہ وسیع تحقیق والے، موجودہ صدی کے مجدد مولانا احمد رضاخاں نے جو جواب دیارہ حق وصواب ہے، کتاب وسنت کا یہی حکم ہے، اللہ تعالٰی ہماری اور تمام مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر عطافرمائے اور تمام ہم اہلسنت کو ان کے علم سے قیامت تک بہرور فرمائے، واللہ تعالٰی اعلم اس کا علم اتم واحکم ہے۔(ت)

عبده المذنب محمود جان سنی حنفی قادری البرکاتی الرضوی الپیشاوری ثم الجام جودهپوری کاٹهیاواری عفی عنه کتبه بمحمدن المصطفی النبی الامی صلی الله تعالٰی علیه وسلم۔



(۵۸) ماکتب العلماء المحققون والفضلاء المدققون فی هذا الاستفتاء قد اجابوا بالحجج القویة وبالدلائل الصحیحة من عبارات الکتاب والسنة فاثابهم الله تعالٰی ثواب کثیراً واجراً وفیراً فی یوم القیمة وقلع الله تعالٰی اساس المبتدعین ومحافل المنکرین المطر ودین وسود الله وجوههم فی الدنیا والدین بحرمة سیدنا ومولانا سیدالمرسلین صلی الله تعالٰی علیه وسلم فالحق احق عندا لحق۔حرره الاثیم عبدالکریم ابن المولوی حامد صاحب مرحوم المغفور متوطن فی بلد دهوراجی

علمائے محققین اور فضلائے مدققین نے اس فتوے میں جو کچھ تحریر فرمایا وہ قوی حجتین اور صحیح دلائل عبارات قرآن وحدیث سے جواب دیا اللہ تعالٰی بروز قیامت ثواب کثیر اور اجر وافر عطافرمائے اور بدمذہبوں اور منکرین مردودوں کی محفل کی بنیاد قطع کرے اور ان کے منہ دنیا ودین میں سیاہ کرے بحرمت ہمارے سردار مولٰی سید المرسلین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے، تو حق خدا کے نزدیک زیادہ سزاوار ہے۔

(۵۹) الحمد اللہ علٰی کل حال والشکر للہ علی کل نوالہ والصلوۃ والسلام علی رسولہ سیدنا ومولانا وسندنا محمد وعلٰی الہ واصحابہ اجمعین اٰمین وبہ نستعین، امابعد اقول کیاخوب جواب ان سوالوں کا عالم محقق وفاضل مدقق اعلحضرت مولانا حاجی الحرمین الشریفین احمد رضاخاں صاحب البریلوی نے دئے ہیں جن کی تحریریں دیکھنے سے معلوم ہوا جو کچھ حق جواب کا تھا وہ لکھے۔ اللہ پاک ایسے علمائے دین کو قائم وترقی درجات میں رکھے' آمین ثم آمین! چونکہ بمصداق لولا العلماء لھلک الجھلاء (اگر علماء نہ ہوتے تو جاہل ہلاک ہوجاتے۔ت) سچ تو یہ ہے کہ آج کل بد مذہب والوں کا اظہار ہو رہا ہے' یہ چوہے ہیں دین السلام کی کترنی کررہے ہیں' ایسے چوہوں کے سر کوب بلکہ نابود کرنے والے علمائے دین اہل سنت وجماعت جیسے یہ ہمارے اعلحضرت وغیرہم کہ ان کانفرنس کے توڑنے والے ہیں نے بدلائل قرآن شریف وباحادیث صحیح وباقول فقہائے فصیح کے چندیا اڑادی' ہاں ذرا غور کرکے دیکھو صاف کلام پاک صاحب لولاک شافع محشر کا ہمیں راہ راست بتلارہا ہے' حدیث افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ ۱۔ (بہترین عمل محبت اور بغض اللہ تعالٰی کی رضا کے لئے ہونا ہے۔ت) اللہ پاک جمیع مسلمانوں کو نیک ہدایت بخشے اور راہ راست جماعت پر مستقیم رکھے' آمین ثم آمین!

(۱؎ سنن ابوداؤد کتاب السنۃ باب مجانبۃ اہل الاھواء وبغضھم آفتاب عالم پریس لاہور ۲/ ۲۷۶)

کتب خادم العلماء والفقراء احقر العباد عبدالحکیم خلف مولوی عبدالکریم ساکن دھوراجی بآباء واجداد۔

(٦٠) بسم اللہ الرحمن الرحیم،الحمد للہ علی ماھدی والصلوۃ علی رسولہ المصطفی والہ المجتبٰی وعلمائہ الذین احکموا بنیان الحق والتقی، وقلعوا اساس البدع والھوی، امابعد اس عاجز واحقر خادم العلماء نے تحقیق انیق مشفقان محبان کی از ابتداء تاانتہاء دیکھی' خداوند کریم ان سب کو اجر عظیم نصیب کرے اور جناب قاضی وحاجی قاسم میاں کو جو خیر خواہ اور سچے عاشق اسلام اور اہل السلام ہیں جنھوں نے بڑی جانفشانی کی ہے اور ان کے ہوا خواہوں کو بھی ثواب جمیل عطا کرے۔ المجیب مصیب ولہ فی الاخرۃ نصیب

حررہ احقر العباد محمد طاہر ولد مولوی ایوب عفی عنہا کاٹھیاوار دھوراجی

تصدیق جناب مولٰنا مولوی غلام محی الدین عرف فقیر صاحب ساکن راندیر ضلع سورت

(٦١) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ وکفی والصلٰوۃ علی سیدنا محمد المصطفی وعلی الہ واھل بیتہ واصحابہ الذین اجتبٰی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی،امابعد حمد وصلٰوہ کے واضح ولائح کہ فقیر نے یہ تحقیق انیق محبان و مصحبان شفیق کی ابتداء سے انتہاء تک دیکھی سو حق حقیق ہے اللہ جل شانہ وعم نوالہ ان سب کو اور خاص کر کے جناب برادر بلکہ از جان بہتر دین کے عاشق'اہل اسلام کے خیر خواہ'محب صادق جناب قاضی وحاجی قاسم میاں اور ان کے معاونوں سب کو جزائے خیر عطافرمائے حالاً ومالاً بیشک اس زمانہ پر فتن میں اظہار کرنا اور حق کو حق کر دکھانا اور اپنے دینی برادروں کو بچانا' یہ ہر مسلمان باایمان کا فرض ہے اور یہ قرآنی حکم محکم ہے جو اس کو نہ مانے اور اصرار کرے وہ قابل جہنم ہے' دیکھو سورہ نساء پارہ پنجم: **من یشاقق الرسول من بعدماتبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل المؤمنین نولہ ماتولی ونصلہ جہنم وسائت مصیرا ١ـ** اور جو رسول کاخلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ ہے پلٹنے کی۔(ت) (١ـ القرآن الکریم ٤/ ١١٥)

پس یہ ندوہ اور کانفرنس اور ایسی ویسی خلاف شرع مجلسیں سم قاتل ہے' اس میں شریک ہونا مدد دینا گناہ کبیرہ ہے'خدا سب مسلمانوں کو بچائے اور توفیق نیک رفیق عطافرمائے'آمین!

الراقم الحروف خادم خلق اللہ فقیر صاحب سید غلام محی الدین بن مولانہ مولوی سید رحمت اللہ عفی عنہما بدست خود۔

(بندہ غفوریم امت رسول جہان غلام محی الدین بمذہب نعمان)



(٦٢) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمدللہ العلیم العلام وعلی نبیہ والہ وصحبہ الصلوۃ والسلام،اما بعد میں ناچیز اس لائق نہیں ہوں کہ ایسے علماء کے فتوؤں پر تصحیح لکھوں اور میری تحریر سے فتوی کچھ زیادہ معتبر ہو مگر دو باتوں نے مجھے لکھنے پر ابھارا اور جرات دلوائی ایک تو برادر ایمانی کے اصرار نے اور دوسرے اس امید نے کہ علمائے راسخین کی متابعت اور مشابہت سے مجھ گناہ گار کا حشر بھی ان کے ساتھ ہو جائے اور ان کے پیچھے پیچھے جنت الماوی کروں

لہذا لکھواتا ہوں کہ : ما افتی العلماء والعظام والفقہاء الکرام فھو حق وصحیح وانا اضعف عبداللہ الجلیل المحمود ابن الحافظ الاسمعیل المغفور المرحوم تابع لاقوالھم وفتوٰھم فی ھذا المرام والصلوۃ علی نبیہ والہ وصحبہ والسلام وکان ذلک فی ٢٥ من شہر ذی القعدۃ الحرام ممن السنۃ الھجریۃ۔علماء وفقہاء کرام نے جو فتوی دیا وہ صریح حق ہے اور میں اللہ تعالیٰ جلیل کا نہایت ضعیف بندہ محمود بن حافظ اسمٰعیل مرحوم، صلوٰۃ وسلام ہو اللہ تعالیٰ کے نبی، ان کی آل واصحاب پر، ٢٥ ذی قعدہ سن ہجری میں تحریر کیا گا۔(ت)

تقریظ جناب مولٰنا مولوی غلام رسول صاحب ملتانی

(٦٣) قد اصاب ما جا مولانا العلام وحید العصر فرید الدھر امام الفقہاء راس الانقیاء مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین والمومنین بطول بقائہ فی ھذہ المسئلۃ بان التائید والشرکۃ فی مثل ھذا المجالس الشیعۃ ممنوع کما قال اللہ تعالیٰ **لایتخذالمؤمنین الکافرین اولیاء من دون المؤمنین ومن یفعل ذلک فلیس من اللہ فی شیئ ١۔ وفقنا اللہ تعالیٰ ایانا ولسائر المسلمین و المومنین للمفارقۃ والشرکۃ من ھذہ المجالس و الیہ التوفیق وھواحسن رفیق۔**

درست ہے جو اس مسئلہ میں جواب دیا مولٰنا علام یکتائے زمانہ' تنہائے روزگار' فقہاء کے امام پرہیز گاروں کے سردار' اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ مسلمین و مومنین کو ان کی درازی عمر سے متمتع کرے کہ اس جیسی بری مجلس کی تائید و شرکت ممنوع ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مسلمان مسلمان کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے وہ رحمت خدا سے کسی شیئ میں نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام مسلمین و مومنین کو توفیق دے کہ ان مجلسوں کی شرکت سے جدا رہیں اور اسی کی طرف توفیق ہے اور وہ اچھا ساتھی۔ (۱؎ القرآن الکریم ۳ /۲۸)

حررہ العبد الجانی ابوالقبول غلام رسول الملتانی عفی عنہ

تقریظ علمائے مراد آباد

(۶۴) الحمد اللہ علی الخبیر سقطت والی العلیم ظفرت بیشک بلاارتیاب جواب صحیح و صواب' ایسے مجالس کا انعقاد بلانزاع حرام' جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے ہیں یہ ایسوں ہی کا کام' اس میں بذل جاہ ومال تو کجا نفس شرکت ہی ناروا' توہب تنچر' تشیع کی معجون مرکب کہیں اپنے زہریلے اثر سے تجھے ہلاک نہ کر دے' اپنے ایمان کی خبر لے' فرق مبتدعہ وہابیہ' نیاچرہ' مرزائیہ وغیرہ ضالہ کے ساتھ مجالست و موانست ہر گز ہر گز جائز نہیں۔ جسے وہ ترقی سمجھے وہ عین تنزل ہے' دار فانی کے عیش و تفاخر کو پیش نظر رکھ کر نعیم آخرت کو بھلادیں' بیشک مسلمانوں کے لئے دنیاوآخرت میں وہی اصلح وانفع ہے جو ان کے لئے ان کے رب تبارک وتعالیٰ اور حضور پرنور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جیسا کہ مجیب معظم و مفخم ومصیب مدظلہم الاقدس نے مبرہن فرمایا' مفتی صاحب موصوف کا علم و فضل ظاہر واشکار' جس سے ہدایت کے چشمے اکناف عالم میں نمودار' اصل تو یہ ہے کہ حضرت والا کی ذات بابرکت ہرگز کسی واصف کے وصف اور مادح کے مدح کی محتاج نہیں جبکہ اللہ ورسول جل وعلا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک شہر مدینہ طیبہ اور مکہ مکرمہ کے علمائے عظام وفضلائے کرام نے ایسا گہرا احترام فرمایا کہ جس کا بیان حیطہ تحریر سے باہر' میں یہ بھی کیوں کہوں یہ اکرام علمائے بلدامین نے فرمایا' نہیں نہیں بلکہ یقینا یہ مجد وشرف اسی آقائے نامدار سرکار ابد قرار فداہ روحی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقار سے ہے جن کے صدقہ میں ہر ذی

عزت ذی عزت بنا، جس کو جو ملا ان سے ملا، وہ وہی آفتاب رسالت ہیں جنھوں نے بعضے مقربان درگاہ علیہ متع اللہ المسلمین بقائہم کو عالم رؤیا میں اپنے نور بار جلوکی جھلک دکھا کر زبان فیض ترجمان سے ارشاد فرمایا کہ ''احمد رضا کی خدمتیں قبول ہیں''۔ والحمد اللہ علی ذلک، ارباب سنت پر لازم کہ حضرت ممدوح کے فتوے کے موافق عمل فرمائیں اور بد عقیدہ بد مذہبوں کی صحبت سے اجتناب رکھیں، اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو ہدایت پر قائم رکھے آمین ثم آمین! واخر دعونٰا ان الحمد اللہ رب العالمین والصلٰوۃ والسلام الاتمان الاکملان علی سید المرسلین شفیع المذنبین راحۃ العاشقین والہ وصحبہ الطیبین الطاھرین کلھم اجمعین الٰی یوم ا لدین۔حررہ العبد المذنب ابوالمکارم محمد عماد الدین عفی عنہ



(٦٥) الجواب صحیح والمجیب المعظم المکرم مصیب ومثاب

فقیر ابوالبرکات عبید المصطفیٰ سید احمد غفر اللہ الصمد

(٦٦) الجواب صحیح

حقیر سید اولاد علی عفی عنہ

تصدیقات علمائے پیلی بھیت

(٦٧) جو کچھ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین عون الاحناف والدین، امام علمائے اہل سنت، عالم کتاب وملت، عارف باللہ، نائب رسول اللہ، مجدد مائۃ حاضرہ، صاحب حجۃ قاہرہ، مؤید ملت طاہرہ، سیدنا ومولانا الحاج اعلیٰحضرت مولوی احمد رضا خاں صاحب دامت برکاتہم ومتع اللہ المسلمین بطول بقائہ نے دربارہ مسئلہ ہذا تحریر فرمایا ہے وہ سب حق وصواب ہے اور احق بالاتباع ہے، مسلمانوں کو اس پر عمل لازمی ضروری ہے۔ اور خلاف اس کا ضلالت وموجب ہلاکت، فقیر قادری حکیم عبدالاحد الشہیر بسلطان الواعظمین خادم ومدرس مدسۃ الحدیث پیلی بھیت ابن علامہ اوحد ارشد فقیہ امجد حضرت مولانا وصی احمد صاحب قبلہ

محدث سورتی قدس سرہ العلی۔واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم وھو الھادی بحرمۃ النبی الامی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم، (۶۸) حضرت عظیم البرکت عالم اہل سنت قامع بدعت و محی سنت مولانا و بالفضل المولوی احمد رضاخاں صاحب متع اللہ المسلمین ببقائہ کا جواب صحیح ہے۔ حررہ العبد الحقیر ابوسراج عبدالحق رضوی عفی عنہ

(۶۹) الجواب صحیح والمجیب الفاضل نجیح۔

فقیر قادری حبیب الرحمٰن مدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت۔

تصدیقات علمائے شاہجہان پور

(۷۰) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد اللہ الاعلی والصلوۃ والسلام علی رسول المجتبٰی وعلی الہ واصحابہ الذین ھم اسانید الھدی، امابعد یہ فتوے عالم اکمل، فاضل اجل، حامی دین غراحضرت مولٰنا مولوی احمد رضاخاں صاحب بریلوی کا دیکھنے میں آیا، نہایت صحیح اور درست پایا، بلاشبہہ یہ مجلس منحوس، مکراور فریب سے دین اور دینا دونوں برباد کرنے والی، اگر مسلمان ان کی صحت اور معاونت اور شرکت سے باز نہ آئیں گے تو بالیقین اپنے دین ودنیا دونوں خراب کریں گے، چنانچہ فرمایا حق سبحانہ وتعالٰی نے : **لاتجد قوما یومنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ ۱۔، قالا فی تفسیر روح البیان تحت ھذہ الایۃ الکریمۃ والمراد بمن حاد اللہ ورسول المنافقون والیھود والفساق والظلمۃ والمبتدعۃ والمراد بنفی الوجدان نفی الموادۃ علی معنی انہ لاینبغی ان یتحق ذلک، وحقہ ان یمتنع ولایجود بحال۲۔ انتھی، وایضا فیہ عن سھل بن عبداللہ التستری قدس سرہ من صحح ایمانہ واخلص توحیدہ فانہ لایانس الٰی مبتدع والایجالسہ ولایواکلہ ولایشاربہ ولایصاحبہ ویظھر من نفسہ العداوہ والبغضاء۱۔ انتھی،** تم ایسی قوم

نہ پاؤ گے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لائے ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مخالفوں سے محبت کریں' روح البیان میں اس آیہ کریمہ کے تحت فرمایا: اللہ ورسول کے مخالف' منافق' یہود' فساق' ظالم' بدعتی لوگ ہیں' اور ''نہ پائیں'' سے مراد محبت و تعلق کی نفی ہے یعنی ایسا نہیں ہونا چاہئے اور اس سے بچنا لازم ہے' بہر حال اس سے باز رہے' ختم ہوا' اور اس میں ہے سہل بن عبداللہ تستری قدس سرہ' سے منقول ہے کہ صحیح الایمان والاخلاص توحید والا شخص نہ بدعتی لوگوں کی رغبت رکھے' نہ ان کے پاس بیٹھے' نہ ان کے ساتھ کھائے' نہ ان کی صحبت میں جائے اور ان سے عداوت و بغض کا مظاہرہ کرے' انتہی (ت) (۱؎ القرآن الکریم ۵۸/ ۲۲)؛ (۲؎ روح البیان (التفسیر) تحت آیۃ ۵۸/ ۲۲ المکتبۃ الاسلامیۃ لصاحبہا الحاج الریاض ۹/ ۴۱۲)؛ (۱؎ روح البیان للحقی (التفسیر) تحت آیۃ ۲۲/۵۸ المکتبۃ الاسلامیہ لصاحبہا الحاج الریاض ۹/ ۴۱۲)

اور یہ ان کا کہنا کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی کے لئے قائم کی ہے بالکل فریب اور دھوکا دہی اور رہزنی ہے' کیونکہ اگر عزت اور ترقی دنیا کی پیدا کرنے کے واسطے ہے تب بھی ان سے اختلاط (عہ) 'اور مداہنت ممنوع ہے' عہ: یعنی فرقہ باطلہ سے ۱۲

چنانچہ تفسیر روح البیان میں ہے: ومن داھن مبتدعا سلبہ اللہ حلاوۃ السنن ومن تحبب الی مبتدع لطب عزفی الدنیا اوعرض منھا اذلہ اللہ بتلک العزۃ وافقراللہ بذلک الغنی ۲؎ انتھی، وایضا قال سبحنہ تعالٰی وتقدس ولاترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار ۳؎۔ قال فی جواہر التزیل تحت ھذہ الایۃ الکریمۃ وھی نار جھنم والرکون ھو المیل الیسیر فما ظنک بمن یمیل الیہم کل المیل ویتھا لک علی مصاحبتھم ویتعب قلبہ وقالبہ فی ادخال السرور علیہم ویستنھض الرجل والخیل فی جلب المنافع الیھم ویبتھج بالتزی بزیھم والمشارکۃ فی غیھم ویمدعینیہ الی ماتمتعوا بہ من زھرۃ الدنیا الفانیۃ ویغبطھم بما اوتوامن القطوف الدانیۃ غافلا معن حقیقۃ ذلک ذاھلان عن منتھی ماھنالک وینبغی ان یعد مثل ذلک من الذین ظلموا ۱؎ انتھی۔

جو بدعتی کے معاملہ میں کمزوری دکھائے اللہ تعالیٰ اس سے سنت کی حلاوت کو سلب فرماتا ہے اور جو شخص بدعتی کی دعوت کو دنیاوی عزت یاسامان کی خاطر قبول کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس غناء کے باوجود ذلیل وفقیر کردیتاہے' اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے ظالموں کی طرف میلان نہ کرو کہ آگ تمھیں چھوئے'جواہر التنزیل میں اس آیہ کریم کے تحت فرمایا یہ جہنم کی آگ ہے اور ''رکون'' تھوڑی میل ہے تو جو ان کے ساتھ مکمل میلان رکھے اور ان کے ساتھی ہونے پر والہانہ انداز اپنائے اور ان میں شامل ہونے پر روحانی وجسمانی خوشی ظاہر کرے اور منافع حاصل کرنے کے لئے اس ٹولے کی طرف دوڑے اور ان کی شکل وصورت پر فخر کرے' ان کی گمراہی میں شرکت کرے' اور د دنیاوی امیرانہ سہولیات پر امید لگائے اور ان کے موج میلے پر رشک کرتے ہوئے اس کی حقیقت نہ سمجھے اور نتائج سے بے فکر ہوجائے تو ایسے لوگوں کو ظالموں میں شمار کرنا مناسب ہے۔(ت) (۲؎روح البیان للحق (التفسیر) تحت آیۃ ۵۸ /۲۲ المکتبۃ الاسلامیہ لصاحبہا الحاج الریاض ۹/ ۴۱۲)؛ (۳؎القرآن الکریم ۱۱/ ۱۱۳) (۱؎جواہر التنزیل)

اس شاہجہان پور میں عرصہ چودہ پندرہ سال کا ہوا ہوگا کہ اس ندویہ نے مجلس قائم کی تھی مکروفریب دے کر ساٹھ ہزار روپیہ نقد اور زیورات اور جائیداد دیہات وغیرہ حاصل کیا کہ اتنا کسی شہر سے حاصل کرنے کا سنا نہیں گیا۔اور سب خورد برد کر ڈالا یہاں تک کہ طلاب جو مدرسہ ندویہ میں پڑھنے جاتے تھے تو ان سے خوراک کی تنخواہ لے لیتے تب داخل کرتے' اسی وجہ سے مولوی مسیح الزماں خاں صاحب اور اعزاز حسین صاحب وغیرہ ان سے علیحدہ ہوگئے اور فقیر سے اور اہل دندویہ سے کئی گھنٹے مباحثہ رہا انھوں نے تسلیم کیا اور وعدہ کیا کہ ہم غیر مقلدوں اور وہابیوں اور رافضیوں اور نیچریوں کو اپنا شریک نہ کرینگے' اور پھر بھی انھوں نے شرکت ان فرقہ باطلہ کی قائم رکھی' اس سے بڑھ کر کیا فریب ہوگا' اب ان شہروں میں ان کا داؤں چلتا نہیں انجان شہروں میں جاکر فریب دہی دنیا اور دین کی اختیار کی' ان شاء اللہ تعالیٰ سچے مسلمان تو بعد علم کے ان کے فریب میں ہرگز نہ آئیں گے۔

حررہ الخاطی محمد ریاست علی شاہجہان پوری عفی عنہ۔

(مہر: محمد ریاست علیخان)

(۷۱) اصاب من اجاب۔

العبد نور احمد عفی عنہ

(۷۲) الجواب صحیح۔

محمد فراست اللہ عفی عنہ

(۷۳) الجواب صحیح۔

ظہور احمد شاہجہان پوری عفی عنہ

تصدیقات علمائے رامپور

(۷۴) الجواب صحیح۔

محمد نور الحسین الرامفوری المدرس الاول للمدرسۃ العثمانیہ الواقعۃ بلدۃ کلکتہ ۲۸ جمادی الاولٰی ۱۳۱۶ھ الہجریۃ المقدسۃ

(۷۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد اللہ علی الھدایۃ والرشاد ونعوذ باللہ من البغی والعناد، والصلٰوۃ والسلام علی نبییہ المصطفی والہ وصحبہ الذین اجتباہم واصطفی،اما بعد فقیر حضرت مجدد دین وملت، قامع شرکت وبدعت، مجدد مائۃ حاضرہ، مؤید ملت طاہرہ، امام اہلسنت حضرت فاضل بریلوی ادام اللہ وابقاہ کے حرف حرف سے متفق ہے، نیچری ایجو کیشنل کانفرنسیں یاان کے فضلے ندوۃ مخذولہ کی شرکت بدنی ہو یامالی قطعی حرام، اوراس کو حلال اور دینی خدمت سمجھنے والا کافر و بے دین ہے، ملعون نیچریوں نے خوشنودی نصارٰی کے لئے حب جاہ میں گرفتار ہوکر انگریزی تعلیم کا جال پھیلا یار کھاہے جس سے اس گروہ نابکار بندہ کفار کی غرض فاسد یہ ہے کہ جوہر ایمان مسلمان نادان بچوں کے سینے سے مٹ جائے مگر ان اشرار ناہنجار کو اس رہزنی کے صلے میں کوئی منصب یا جہنمی خطاب مل جائے، ہنوز ایک ماہ نہیں گزرا کہ آل انڈیا مسلم ایجو کیشنل کانفرنس مدارس میں منعقد ہوئی جس کے صدر آنریبل خان بہادر عزیزالدین احمد سی، آئی، اے، کلکٹر آف ویلور نے خطبہ صدارت

فرماتے ہوئے کہاکہ مسلمان بچوں کو ابتداء میں قرآن خوانی سے جو نقصانات پیدا ہو جاتے ہیں آگے چل کر وہ انگریزی تعلیم میں حارج ہوتے ہیں' اگے چل کر فرماتے ہیں کہ جو مادر وطن کے فرزند' ایم۔اے' یا بی۔اے کی ڈگریاں حاصل کرنے کے لئے کوشش کررہے ہوں توان کوایام رمضان میں روزہ بالکل نہ رکھنا چاہئے کیونکہ بوجہ صوم طالبعلموں کے قوائے عقلی وحسی کمزور پڑجاتے ہیں' **انا للہ وانا الیہ راجعون**۔(ملاحظہ ہو مزید کیفیت کے لئے اخبار وکیل)

جن خبیث کانفرنس ونیچری جلسوں میں ان کے معین ومدد گار بیٹھ کر خلاف نصوص قرآنی واحادیث محبوب ربانی ریزولیوشن پاس کرتے ہوں ان کانفرنسوں کی شرکت مسلمانوں کو قطعی حرام ہے ایسی کفریہ کانفرنسوں میں اس گروہ شقاوت پژدہ کی شرکت کرنا یامالی مدد کرنا اسلامی بنیاد کو ڈھانا اور آتش کفر کا بھڑکانا ہے جس کا انجام جہنم ہے'

(ا) رب العزت ارشاد فرماتے ہیں :

یاایھا الذین اٰمنوا لاتتخذوا اٰبائکم واخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان ومن یتولھم منکم فاولٰئکم ھم الظلمون ا۔

اے ایمان والو ! اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھوں اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں۔(ت) (ا؎القرآن الکریم ۹/ ۲۳)

(۲) ماکان اللہ لیذر المؤمنین علی ماانتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب ۲۔

اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر تم ہو جب تک جدانہ کردے گا گندے کو ستھرے سے (ت) (۲؎القرآن الکریم ۳/ ۱۷۹)

حدیث صحیح میں ارشاد ہوتاہے : اباھریرة یقول: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یکون فی اٰخرالزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بمالم تسمعوا انتم واٰباؤکم ایاکم وایاھم لایضلونکم و لایفتنونکم ۳؎۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایاکہ آخری زمانہ میں (ایک گروہ) فریب دینے والوں اور جھوٹ بولنے والوں کا ہوگا وہ تمھارے سامنے ایسی باتیں لائیں گے جن کو نہ تم نے کبھی سناہوگانہ تمھارے باپ دادانے' **تو ایسے لوگوں سے بچو اور انھیں اپنے قریب نہ آنے دو تاکہ وہ تمھیں گمراہ نہ کریں اور فتنہ میں نہ ڈالیں۔** (ت) (۳؎ صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱ /۱۰)

(۲) من اعرض عن صاحب بدعۃ بغضا لہ فی اللہ ملا اللہ قبلہ امنا وایمانا ۴؎۔

جس نے بغض کی بناپر بدمذہب سے اعراض کیاتو اللہ تعالٰی اس کادل امن وایمان سے بھر دے گا۔(ت)

(۴؎ تاریخ بغداد ترجمہ ۵۳۷۸ عبدالرحمٰن بن نافع دارالکتاب العربی بیروت ۱۰/ ۲۶۴)

(۳) من مشی الی صاحب بدعۃ لیوقرھم فقد اعان علی ھدم الاسلام ۵؎۔

جوکسی بدعتی کی تعظیم کے لئے گیااس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد کی۔(ت) (۵؎ کنزالعمال حدیث ۱۱۲۳ موسستہ الرسالۃ بیروت ۱/ ۲۲۲)

غرض آیات واحادیث اس بارے میں مالامال ہیں' خداوند کریم برادران اہل سنت کو ان خبیث جلسوں کی شرکت سے محفوظ رکھے اور گروہ نیاچرہ سے ہم مسلمانان اہل سنت کو بچائے' آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلٰوۃ واکمل التسلیم۔

فیقر محمد شفاعت الرسول سنی حنفی قادری رضوی برکاتی کان اللہ رامپوری ابن شیر بشیہ سنت عمدۃ المتکلمین سیف المسلول حضرت ابوالوقت مولٰنا شاہ محمد ہدایت الرسول مرحوم مغفور رامپوری

(۷۶) تصدیق جناب مولانا مولوی محمد علیم صاحب میرٹھی زید مجدہ'

مبسملاً وحامداً محمداً (جلا وعلا) ومصلياً ومسلماً محمداً (سلم اللہ علیه وصلی)امابعد کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے ک یہ مسلمانوں کاٹھیاوار کی ایک تعلیمی انجمن ہے، مسلمانوں میں علوم کی روشنی پھیلانا اور ان کو جہالت کے قعر مذلت سے نکالنا ایک ایسا ضروری واہم امر ہے جس کے متعلق قرآن عظیم میں یوں وارد ہوتا ہے۔**ولتکن منکم امه یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر**۱۔اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری سے منع کریں۔(ت) (۱؎القرآن الکریم ۳/ ۱۰۴)

نیز ارشاد ہوتا ہے: **یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجت**۲۔اللہ تمھارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا(ت) (۲؎القرآن الکریم ۵۸/ ۱۱)

طلب علم کے متعلق فرمان حضور عالم ماکان ومایکون صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ہوتا ہے کہ:

طلب العلم فریضۃ علٰی کل مسلم ومسلمۃ ۳۔ علم طلب کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے(ت)

(۳؎فواتح الرحموت بذیل المستصفٰی مسئلہ الواجب علی الکفایۃ واجب علی الکل منشورات الرضی قم ایران ۱/ ۶۳)

نیز: اطلبوا العلم ولو بالصین ۴۔(علم حاصل کرو چاہئے چین جانا پڑے۔ت) (۴؎کنزالعمال حدیث ۲۸۶۹۸،۲۸۶۹۸ موسسۃالرسالہ بیروت ۱۰/ ۱۳۸)

لیکن سب سے اہم سوال یہ ہے کہ یہاں علم سے مراد کون سا علم ہے کیونکہ مدینۃالعلم حضرت سیدنا مولٰی علی کرم اللہ وجہہ کا ارشاد ہے کہ:

العلوم خمسة الفقة للادیان والطب للابدان والهندسة للبنیان والنحو للسان والنجوم للزمان ۵۔ کذافی مدینة العلوم، وقال الامام الشافعی رحمه اللہ تعالٰی علیه العلم علمان علم الطب للابدان وعلم الفقة للادیان۔

علوم پانچ ہیں: فقہ' دین کے لئے' طب' بدن کے لئے۔ ہندسہ عمارت کے لئے' نحو زبان کے لئے' نجوم زمانہ کے لئے۔ جیسا کہ مدینۃ العلوم میں مذکور ہے' امام شافعی رحمہ اللہ تعالٰی نے فرمایا: علم دو ہیں؛ علم طب' بدن کے لئے' اور علم فقہ' دین کے لئے (ت) (۵؎ مدینۃ العلوم)

سوال مذکورۃ الصدر کا جواب آیات کلام عظیم واحادیث نبی کریم علیہ الصلٰوۃ والتسلیم کے مضامین کو ترتیب دینے سے بادنٰی توجہ معلوم ہوجاتاہے کہ یہاں اس علم سے مراد دین ہی ہے' چنانچہ اسی پر مفسرین ومحدثین کا اجماع' اور اگر جیسا کہ بعض مأولین معانی آیات واحادیث کہتے ہیں کہ علوم ابدان بھی اسی میں داخل ہیں تو بھی یہ امر یقینی ہے کہ علوم دینی کو بہر نوع علوم ابدان پر اولیت ان مأولین کے نزدیک بھی مسلم ہوگی' اس لئے معاملات تعلیم وتعلم علوم پر غور کرنے والوں کے لئے منکم ہونا ہی نہیں بلکہ بفحوائے: **فاسئلوا اھل الذکران کنتم لاتعلمون**۲۔ تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمھیں علم نہیں (ت) (۲؎ القرآن الکریم 16 / ۴۳ و ۲۱/ ۷)

اہل ذکر ہونا اور شان رفع کا مورد بننے کے لئے الذین اٰمنوا۳؎ (جو ایمان لائے۔ ت) کا ہونا نیز طلب علم کی فرضیت کا حکم پانے والوں کے لئے مسلم ومسلمہ کا ہونا لابد ہے' پس جہاں مسائل تعلم وتعلیم پر غور کرنے کے لئے امت مرحومہ کے وہ افراد جمع ہوں جو **یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر**۴۔ اور اھل الذکر ۵؎ کے مصداق کہلائے جاسکیں اور تعلیمی مشورے میں **یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم**۶۔ کی آیت کو ملحوظ رکھ کر تحفظ ایمان واسلام واشاعت علوم دین کے فرض اہم واولین کو محسوس کرتے ہوئے ضمناً ضرورت زمانہ کے لئے تجارت وزراعت' صنعت وحرفت نیز ایسی السنہ وکتب کے تعلم وتعلیم کے متعلق بھی مشورہ کریں جن کے حصول سے دین میں نقصان آنے کا احتمال اضعف بھی نہ ہو تو ان کی انجمن محمود اور اس انجمن کی شرکت مسعود کہی جائے گی' البتہ اگر ارکان انجمن معرا عن الدین والایمان ہوں' اور مبحث مشورہ تعلیم وتعلم علوم مخرب دین وایمان تو وہ انجمن یقینا مردود اس کی شرکت سے اہل ایمان کے لئے بہر نوع گریز واجب' جیسا کہ اکابر علماء کے فتاوے سے بوضاحت ثابت ہوچکا'

واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہ اکمل واتم۔ فقیر محمد علیم رضا القادری غفرلہ

(۳؎القرآن الکریم ۵۸ /۱۱)؛ (۴؎القرآن الکریم ۳ /۱۰۴)؛ (۵؎القرآن الکریم ۱۶/ ۴۳ و ۲۱ /۷)؛
(۶؎القرآن الکریم ۵۸ /۱۸)

(۷۷) تصدیقات علمائے پنجاب

عنایت فرمائے من جناب قاسم میاں صاحب سلمہ اللہ تعالٰی ! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ یہاں پر استفسارات کے اجوبہ علمائے کرام مقیمان زیارت شریف لکھتے ہیں۔آپ کا دعاگو عرصہ ممتدہ سے بوجہ کم فرصتی علیحدہ ہے۔آپ کے استفسار کے متعلق جواباً گزارش ہے کہ اہل السنۃ کو اہل ہوا وبدعت کے لئے اشاعتِ امور ہوائیہ وبدعیہ میں امداد دینی نہ چاہئے' میں چونکہ مفتی نہیں ہوں لہٰذا مہر بھی نہیں رکھتا۔

العبد الملتجی والمشتکی الی اللہ المدعو بمہر علیشاہ بقلم خود از گولڑہ

(۷۸) الجواب صحیح والمجیب مصیب۔حررہ الراجی الٰی لطف ربہ القوی عبدالنبی الامی السید حیدر شاہ القادری الحنفی المتوطن کچھ بھوج المعروف بہ پیر پھڑوالہ النزیل فی الکلکتہ المرقوم ۲۷ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ



(۷۹) فرمان ہادی السبیل سید الانبیاء والملائکۃ والرسل رسول الکل عزیز ازجان ودل حبیب لبیب پیارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم بعدما ہوالمکتوب فی اللوح والقلم فی کل یوم ولیلۃ ولمحۃ وساعۃ ونفس الف الف مائتہ الف مرۃ الی یوم العلم، جزاہل السنت والجماعت کلہم فی النارہو ،پس ایسے مجمع میں شریک ہونا حرام ہے' ہاں ہاں جسے جہنمی رقعہ خرید کرنا ہو اسے جائز ہے کہ اپنا حال رائیگاں کرکے دنیا میں ناموری پائے اور گروہ ما انا علیہ واصحابی وسواد اعظم سے خارج ہوکر گروہ اہل البدعۃ والنار میں اپنا نام

لکھوائے۔ **ما اٰتاکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا** [1]۔ **الاٰیۃ۔ ومن کان فی ھذہ اعمٰی وھو فی الاٰخرۃ اعمٰی** [2]۔

جو کچھ تمھیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو الآیۃ۔ اور جو اس زندگی میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہے۔ (ت)

[1] القرآن الکریم ۵۹ /۷

[2] القرآن الکریم ۱۷ /۷۲

کتبہ خاکپائے سیدنا رسول الرب الغفور احقر عبدالشکور گیسو دراز ابن المرحوم المغفوری مولوی دادامیاں محمدی سنی حنفی چشتی صابری اویسی دھوراجوی عفااللہ عنہ۔